Gill Ministries

جلال

خُدا کی حضوری

ڈاکٹر اے۔ایل اور جوئیس گِل

مصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے استاتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کر رہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش واے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہو سکیں۔ بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ورمسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین (Slain) ہو رہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر (A.L) اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے تاکہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

جلال

سبق نمبر1 جلال کاظہور 5

جلال کیا ہے؟

طاقت اور جلال

جلال کا خُدا

جلال کے لیے تخلیق ہوئے

سبق نمبر2۔جلال سے علیحدگی 19

نشانات کا نیا آغاز

ایک انتخاب کرنا تھا

یعقوب کی نسل

سبق نمبر3۔جلال میں داخل ہونا 33

بیرونی صحن

پاک مقام

پاک ترین مقام

بخور پر سُنہری قربان گاہ

جلال کی تحریک

یہ بتدریج بڑھنے والا ہے

سبق نمبر4۔جلال کی طرف پیش رفت 49

تاریکی کا پردہ

پیش رفت کرنے والا خدا

پرستش آسمانوں کو کھولتی ہے

سبق نمبر 5۔ جلال کے ظہور 64

روح کے عالم میں داخل ہونا

خدا کے جلال کے ظہور

سبق نمبر 6۔ جلالی کلیسیا کا بھید 78

جلال کا علم

بھید۔ جلالی کلیسیاء

قادرمطلق کا پردہ

جلالی چرچ

جب خدا زمین پر مداخلت کرتا ہے

سبق نمبر 1

جلال کا ظہور

حالیہ برسوں میں، ہم نے خُدا کی روح کے بہت سے کاموں کا تجربہ کیا ہے۔ روح القدس حالیہ دنوں میں کلیسیا میں سچائی کو زیادہ اور بڑے پیمانے پر بحال کر رہا ہے۔ تازگی اور حیات نو کے موسم آئے ہیں۔ بہت سے لوگ جو "حسب معمول کلیسیاء" سے مطمئن نہیں، اب ایک تازہ مکاشفہ اور یسوع مسیح کی شخصیت کے ساتھ منسلک ہو رہے ہیں۔ اس حالیہ تحریک کے دوران بہت سے لوگوں نے روح القدس میں بپتسمہ حاصل کیا ہے اور سرفرازی اور قوت سے معمور ہو کر روح القدس کی تمام نعمتوں میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے خدا کی آواز سننے کا طریقہ سیکھ لیا ہے اور نبوّت کرنا شروع کر دی ہے۔ خدا کی اس تحریک میں، بہت سے لوگوں نے اپنی روزمرہ زندگی اور خدمت میں شفایابی اور دیگر مافوق الفطرت معجزات کا تجربہ کرنا شروع کر دیا ہے۔

تاہم، ہم یقین رکھتے ہیں یہ سب اس سے بڑھ کر ہے۔ خدا کا کلام جس کی تحریک دیتا ہے آج ہم اس میں چل رہے ہیں۔ تو وہ "جلال" ہے۔ اس مطالعہ کا مقصد یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو خدا کے جلال کے بارے میں مکمل علم اور سمجھ حاصل ہو، کہ ہم سب جلال کے عالم میں رہنے اور زندگی بدل دینے والی خوشی کو دریافت کریں۔ جیسے ہی خدا کا جلال ہم پر ظاہر ہوتا ہے، ویسے ہی بہت سے دوسرے ہمارے ساتھ خدا کی شاندار موجودگی کو جانیں اور تجربہ کریں گے کیونکہ وہ اپنے آپ کو جلال کے خدا کے طور پر ظاہر کرتا رہتا ہے۔

جلال کی پیشین گوئیاں

☆حجی کے مطابق

حجی نبی نے خدا کے جلال کی بحالی کو دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلے سے بڑا ہو گا

حجی 1,3,7,9:2 ’’خُداوند کا کلام حجّی نبی کی معرفت پہنچا۔ کہ تم میں سے کس نے اس ہیکل کی پہلی رونق کو دیکھا؟ اور اب کیسی دکھائی دیتی ہے؟ کیا یہ تمہاری نظر میں ناچیز نہیں ہے؟۔ میں سب قوموں کو ہلا دوں گا اور ان کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اس گھر کو جلال سے معمور کروں گا رب الافواج فرماتا ہے۔ اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی رب الافواج فرماتا ہے اور میں اس مکان میں سلامتی بخشوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔‘‘

☆یسعیاہ

یسعیاہ نبی نے فرشتوں کوایک دوسرے سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ زمین پہلے ہی خداوند کے جلال سے بھری ہوئی ہے۔

یسعیاہ1-3:6 ’’جس سال عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خداوند کوایک بڑی بلندی پراونچے تخت پر بیٹھے دیکھااوراس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہرایک کے چھ بازو تھےاور ہرایک دو سے اپنامنہ ڈھانپے تھااوردو سے پاؤں اوردو سے اُڑتا تھا۔ اورایک نے دوسرے کوپُکارااور کہاقدُّوس قدُّوس قدُّوس رب الافواج ہے ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔‘‘

حبقوق نبی نے خداوند کے جلال کے آنے کےعلم کی پیشین گوئی کی تھی۔خدا کا جلال پہلے ہی موجود ہے۔ یہ اس جلال کاعلم اور سمجھ ہے جو آنے والا ہے۔

☆حبقوق

حبقوق نبی نے خُداوند کے آنے والے جلال کی معرفت کے بارے میں نبوت کی۔خُدا کا جلال پہلے ہی یہاں ہے۔یہ آنے والے جلال کاعلم اور سمجھ ہے۔

حبقوق14:2 ’’کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھراہے اُسی طرح زمین خدا کے جلال کے عرفان سے معمور ہوگی۔‘‘

جلال کیا ہے؟

خداجلال کا خدا ہے۔روح القدس جلال کی روح ہے،اور یسوع ،جلال کا بادشاہ، جواس جلال کا مظہر ہے۔تو یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ جلال کیا ہے؛ ہم اس کی وضاحت کیسے کرسکتے ہیں۔

خدا کی حضوری

جلال خدا کی موجودگی کا اظہار ہے۔ یہ جلال پوری بائبل میں دکھایا گیا ہے، یہ جلال بہت سے مختلف طریقوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

جلال کے لیےعبرانی اور یونانی تعریفیں ایک جیسی ہیں۔جلال ایک شان،ایک چمک ،یا چمکتی ہوئی روشنی ہے- جوش کا حوالہ دیتے ہوئے (ایک چمکدار ذریعہ سے باہر نکلنا)۔

شکائنہ

عبرانی لفظ، شکائنہ کا مطلب ہے "خدا کی موجودگی کا روشن بادل"

☆بھسم کرنے والی آگ کی طرح

خروج 24:17-15 ''تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور پہاڑ پر گھٹا چھا گئی۔ اور خداوند کا جلال کوہ سینا پر آ کر ٹھہرا اور چھ دن تک گھٹا اس پر چھائی رہی اور ساتویں دن اُس نے گھٹا میں سے موسیٰ کو بلایا۔ اور بنی اسرائیل کی نگاہ میں پہاڑ کی چوٹی پر خداوند کے جلال کا منظر بھسم کر دینے والی آگ کی مانند تھا۔''

☆دن کو بادل – رات کے وقت آگ

خروج 40:38-34 ''تب خیمہ اجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔ اور موسیٰ خیمہ اجتماع میں داخل نہ ہو سکا کیونکہ وہ ابر اس پر ٹھہرا ہوا تھا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور تھا۔ اور بنی اسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اوپر سے اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ پر اگر وہ ابر نہ اٹھتا تو وہ اس دن تک سفر نہیں کرتے تھے جب تک کہ وہ اُٹھ نہ جاتا۔ کیونکہ خداوند کا ابر اسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور ان کے سفر میں دن کے وقت تو مسکن کے اوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اس میں آگ رہتی تھی۔''

ڈوکسا(Doxa)

یونانی لفظ ڈوکسا کا مطلب ہے "جلال"۔ ڈوکسا ایک انتہائی شاندار حالت ہے، ایک اعلیٰ حالت، برکت کی کامل حالت ہے جس کا مسیح میں ایمانداروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ مسیح کی کامل عظمت اور اس کی بادشاہی عظمت ہے۔
کلام کہتا ہے کہ اب ہم جلال سے جلال کی طرف، یا ڈوکسا سے ڈوکسا کے سفر پر ہیں۔

2 کرنتھیوں 3:18 ''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

کابود(Kabod)

عہد عتیق میں جلال کے لیے اکثر استعمال ہونے والا لفظ عبرانی لفظ، کبود تھا، جس کا مطلب ہے "وزن،" یا "بھاری ہونا"، جس کا حوالہ دیتے ہوئے نمایاں برتری، وقار، شان، عظمت، عظمت، فضیلت جو خدا کو پیش کرتی ہے۔ ہماری تعریف اور

عبادت کے لائق ہو۔

☆داخل ہونے کے قابل نہیں

2 تواریخ 1,2:7 ''اور جب سُلیمان دعا کر چکا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر دیا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔ اور کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے معمور تھا۔''

☆خِدمت کو روک دیا

2 تواریخ 13-14:5 ''تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تا کہ خداوند کی حمد اور شکر گزاری میں ان سب کی ایک آواز سنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ انہوں نے اپنی آواز بلند کر کے خداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اس لئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔''

☆جلال کا بھار

2 کرنتھیوں 17:4 ''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔''

☆اٹھانے کی طاقت

حزقی ایل نبی نے کہا کہ وہ درحقیقت اوپر اٹھا کر اندرونی صحن میں لایا گیا تھا۔ روح ہمیں فطری عالم سے بلند کر کے جلال کے عالم میں لے جا سکتی ہے، لیکن یہ ایک "فطری" جگہ سے دوسری "فطری" جگہ میں بھی ہے۔

حزقی ایل 5:43 ''اور روح نے مجھے اٹھا کر اندرونی صحن میں پہنچا دیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل خداوند کے جلال سے معمور ہے۔''

☆کھڑے نہیں ہو سکے

جب وہ عہد کے صندوق (ہیکل میں خدا کی حضوری) لائے تو کاہن کبود کی وجہ سے خدمت کے لیے کھڑا نہیں ہو سکتا تھا، جس نے ہیکل کو بھر دیا تھا۔

☆کانپنے کا سبب بنتا ہے

دانی ایل نے لکھا،

دانی ایل 10:10 ''اور دیکھ ایک ہاتھ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا۔''

☆گرنے کا سبب بنتا ہے

حزقی ایل نبی نے لکھا،

حزقی ایل 4:44 ''۔۔۔خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو معمور کر دیا اور میں منہ کے بل گرا۔''

اکثر، جب کبود کا جلال ظاہر ہو رہا ہوتا ہے، تو ہمیں کھڑا ہونا ناممکن لگتا ہے۔
جب ہیکل کے محافظ یسوع کو گرفتار کرنے آئے تو اس نے پوچھا ''تم کس کو ڈھونڈ رہے ہو؟''
اُنہوں نے اُسے جواب دیا، ''یسوع ناصری''۔
یسوع نے ان سے کہا، "میں وہ ہوں، "اور کلام کہتا ہے کہ وہ پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے۔ یوحنا (18:6-4)

☆بادل کی طرح آ سکتا ہے

سلیمان کی ہیکل کی مخصوصیت کے وقت جلال بادل کی طرح آیا۔

1 سلاطین 6:8 ''اور کاہن عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ پر اُس گھر کی الہام گاہ میں یعنی پاک ترین مکان میں عین کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے لے آئے۔''

آیات 11-10 ''پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے باہر نکل آئے تو خداوند کا گھر ابر سے بھر گیا۔ سو کاہن اس ابر کے سبب خدمت کے لئے کھڑے نہ ہو سکے اس لئے کہ خداوند کا گھر اس کے جلال سے بھر گیا تھا۔''

☆آگ کی صورت میں آ سکتا ہے

سلیمان کی بھرپور دعا کے اختتام پر خدا کی آگ نازل ہوئی۔

2 تواریخ 7:3-1 ''اور جب سلیمان دعا کر چکا تو آسمان سے آگ اتری اور سوختنی قربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر دیا اور مسکن

خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔ اور کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے معمور تھا۔ اور جب آگ نازل ہوئی اور خداوند کا جلال اس گھر پر چھا گیا تو سب بنی اسرائیل دیکھ رہے تھے۔ سو انہوں نے وہیں فرش پر منہ کے بل زمین تک جھک کر سجدہ کیا اور خداوند کا شکر ادا کیا کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابدی ہے۔"

جلال کے دو پہلو

☆ غیر مواصلاتی جلال

خُدا کے جلال کے دو پہلو ہیں جسے وہ اپنے لیے رکھتا ہے (غیر ابلاغی جلال) اور وہ جو وہ بنی نوع انسان تک پہنچاتا ہے (مواصلاتی جلال)۔

یسعیاہ 8:42 "یہواہ میں ہوں۔ یہی میرا نام ہے۔ میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا۔"

اِس لیے ہمیں اُس کے نام کو جلال دینے کے لیے محتاط رہنا چاہیے۔

زبور 2:29 "خداوند کی ایسی تمجید کرو جو اس کے نام کے شایاں ہے۔ پاک آرائش کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو۔"

زبور 7,8:96 "اے قوموں کے قبیلو! خداوند کی، خداوند کی تمجید و تعظیم کرو۔ خداوند کی ایسی تمجید کرو جو اس کے نام کے شایان ہے۔ ہدیہ لاؤ اور اس کی بارگاہوں میں آؤ۔"

متی 13:6 "۔۔ کیونکہ بادشاہی اور طاقت اور جلال ہمیشہ تیرے ہیں۔"

☆ مواصلاتی جلال

مواصلاتی جلال وہ شان ہے جو اس نے بنی نوع انسان کو اس زمین پر تجربہ کرنے اور ظاہر کرنے کے لیے پیدا کی۔

اِکابود (Ichabod)

اِکابود، کابود کا مخالف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جلال چلا گیا ہے۔

جب بنی اسرائیل نے گناہ کیا اور عہد کا صندوق، جو خدا کے جلال کی نمائندگی کرتا تھا، فلستیوں کے ہاتھوں پکڑا گیا، عیلی کی بہو نے اپنے بچے کا نام کابود رکھا، یہ کہتے ہوئے کہ "اسرائیل سے جلال چلا گیا، کیونکہ صندوق پر قبضہ کرلیا گیا ہے

1 سموئیل 4:22-21 ''اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھا اور کہنے لگی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی اس لئے کہ خُدا کا صندوق چھِن گیا تھا اور اُس کا خُسر اور خاوند جاتے رہے تھے۔ سو اُس نے کہا حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کیونکہ خُدا کا جلال چھِن گیا۔''
یہ ایک شرمناک بات ہے کہ جلال رخصت ہو چکا ہے، بہت سارے مسیحیوں کی زندگیوں اور آج بہت سے گرجا گھروں میں یہ حقیقت ہے۔ ہم کبھی بھی وہ سب نہیں بنیں گے جو ہمیں بننے کے لیے بنایا گیا ہے جب تک کہ وہ جلال بحال نہ ہو جائے جس کے لیے ہمیں تخلیق کیا گیا تھا۔

طاقت اور جلال

کلام کے مطابق، خدا کی قدرت اور جلال ایک ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔

زبور 1,2:63 ''اے خدا! تو میرا خدا ہے، میں دل سے تیرا طالب ہوں گا۔ خشک اور پیاسی زمین میں جہاں پانی نہیں میری جان تیری پیاسی اور میرا جسم تیرا مشتاق ہے۔ اس طرح میں نے مقدس میں تجھ پر نگاہ کی تا کہ تیری قدرت اور حشمت کو دیکھوں۔''

زبور 11:145 ''وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان اور تیری قدرت کا چرچا کریں گے۔''

متی 13:6 ''۔۔کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہیں آمین۔''

مرقس 26:13 ''اور اس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتا دیکھیں گے۔''

یہوداہ 25:1 ''اُس خدائے واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدالآباد رہے آمین۔''

مکاشفہ 13:5 ''پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو اُن میں ہیں وہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اس کی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدالآباد رہے۔''

مکاشفہ 8:15 ''اور خدا کے جلال اور اس کی قدرت کے سبب سے مقدس دھوئیں سے بھر گیا۔''

مکاشفہ 1:19 ''ان باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے کہتے سنا کہ ہللویاہ! نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے۔''

جیسے ہم جلال کے عالم میں جاتے ہیں، ہم مزید طاقت کے ساتھ کام کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔

جلال کا خدا

باپ

☆اس کا جلال عظیم ہے

داؤد نے خدا کے جلال کی عظمت کے بارے میں لکھا۔

زبور 5:138 ''۔۔۔کیونکہ خداوند کا جلال بڑا ہے۔''

☆جلال کا باپ

پولس رسول نے اسے جلال کا باپ کہا۔

افسیوں 17:1 ''کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔''

☆جلال کا خدا

اعمال میں اسے جلال کا خدا کہا گیا ہے۔

اعمال 2:7 ''اس نے کہا اے بھائیو اور بزرگو سنو! خدایِ ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اس وقت ظاہر ہوا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا۔''

روح القدس

☆جلال کا روح

پطرس رسول نے روح القدس کو جلال کا روح کہا۔

1 پطرس 14:4 ''۔۔۔کیونکہ جلال کا روح یعنی خدا کا روح تم پر سایہ کرتا ہے۔''

بیٹا

پندرہ سے زائد حوالے یسوع اور جلال کا حوالہ دیتے ہیں۔

☆جلال کا بادشاہ

داؤد نے یسوع کے بارے میں جلال کے بادشاہ کے طور پر پیشین گوئی کی تھی۔

زبور 7:24 ''اے پھاٹکو اپنے سر بلند کرو۔ اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔''

☆ جلال کی امید

پولُس رسول نے کہا کہ یسوع ہماری جلالی امید ہیں۔

کُلسّیوں 27:1 ''جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے۔''

☆ جلال کا خُداوند

یعقوب رسول نے یسوع کو جلال کا خُداوند کہا۔

یعقوب 1:2 ''اے میرے بھائیو! ہمارے خداوند ذوالجلال یسوع مسیح کا ایمان تم میں طرف داری کے ساتھ نہ ہو۔''

☆ جلال دیکھا جاسکتا ہے

یوحنا 14:1 ''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔''

☆ جلال معجزات میں ظاہر ہوتا ہے

یوحنا رسول نے کہا کہ یسوع کا جلال معجزوں سے ظاہر ہوا تھا۔

یوحنا 11:2 ''یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانایِ گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اس کے شاگرد اس پر ایمان لائے۔''

☆ روشنی اور جلال

یسوع نور اور جلال دونوں ہے۔

مکاشفہ 23-26:21 ''اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا کے جلال نے اسے روشن کر رکھا ہے اور برہ اس کا چراغ ہے۔ اور قومیں اس کی روشنی میں چلیں پھریں گی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اس میں لائیں گے۔ اور اس کے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہوں گے (اور رات وہاں نہ ہوگی)۔ اور لوگ قوموں کی شان و شوکت اور عزت کا سامان اس میں لائیں گے۔''

☆ جلال کا علم

خُدا نے اپنا نور ہمارے دلوں میں چمکایا تا کہ ہمیں اُس کے جلال کا علم دے۔

2 کرنتھیوں 6:4 ''اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔''

☆ جلال کی چمک

یسوع باپ کے جلال کی چمک ہے۔

عبرانیوں 1:3-1 ''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔ اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جِسے اُس نے سب چیزوں کا وارِث ٹھہرایا اور جِس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے۔ وہ اُس کے جلالا کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔''

☆ تبدیلی

یسوع جلال میں تبدیل کیا گیا تھا.

لوقا 9:32-28 ''پھر ان باتوں کے آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دعا کرنے گیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرہ کی صورت بدل گئی اور اس کی پوشاک سفید براق ہوگئی۔ اور دیکھو دو شخص یعنی موسیٰ اور ایلیاہ اس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دکھائی دیے اور اس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا۔ مگر پطرس اور اس کے ساتھی نیند میں پڑے تھے۔ اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔''

☆ قیامت

یسوع کو روح القدس کی طاقت سے زندہ کیا گیا تھا، اور پولوس رسول نے اسے باپ کا جلال کہا ہے۔

رومیوں 4:6 ''پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلے سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔''

☆یسوع جلال میں آرہا ہے

لوقا رسول نے لکھا کہ یسوع جلال میں واپس آئے گا۔

لوقا 27:21 ''اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے۔''

☆جلال اس کی کاملیت میں ظاہر ہوا

خدا کا جلال اس کی ہر ایک کاملیت میں ظاہر ہوتا ہے: حکمت، طاقت، علم، رحم، فیصلہ اور محبت۔ خُدا کا جلال خُداوند کی عزت، عظمت اور بادشاہی اور اس کی شان کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ دانی ایل کی رویا ہے:

دانی ایل 7:10-9 ''میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے اور قدیم الایام بیٹھ گیا اس کا لباس برف سا سفید تھا اور اس کے سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔ اس کا تخت آگ کے شعلہ کی سی مانند تھا اور اس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔ اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھُلی تھیں۔''

آیات 14-13 ''میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تا کہ لوگ اور امتیں اور اہل لغت اس کی خدمت گزاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اس کی مملکت لازوال ہوگی۔''

فرشتے خدا کا جلال ظاہر کرتے ہیں

فرشتے اس کے جلال کو ظاہر کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔

مکاشفہ 1:18 ''اِن باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اترتے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی۔''

لوقا 9:2 ''اور خداوند کا فرشتہ ان کے پاس آ کھڑا ہوا اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔''

جلال کے لیے تخلیق کیا گیا

آدم اور حوا کو خدا کے جلال کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔ وہ اس کے جلال میں ملبوس تھے اور اس زمین پر اس کے شاندار کمالات کی تعریف کرنے والے تھے۔

جب انہوں نے گناہ کیا، وہ روحانی طور پر مر گئے، جلال رخصت ہو گیا۔ وہ اب جلال کا لباس نہیں رکھتے تھے۔ اور وہ شرمندہ ہوئے اور خدا سے چھپ گئے کیونکہ وہ ننگے تھے۔

رومیوں 23:3 ''اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔''

لیکن خدا نے انسانوں کو اس حالت میں نہیں چھوڑا۔ پولوس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ مسیح میں سب کو زندہ کیا گیا ہے۔

1 کرنتھیوں 22:15 ''اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔''

بیٹوں کو جلال میں لانا

یسوع، اپنی موت کے ذریعے، بہت سے بیٹوں اور بیٹیوں کو جلال میں لا رہا ہے۔ ہمارے خالق کے طور پر، وہ ہمیں ہمارے تخلیق کردہ مقصد کے لیے بحال کر رہا ہے۔

عبرانیوں 9-10:2 ''البتہ اس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اسے پہنایا گیا ہے تاکہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے۔ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دکھوں کے ذریعے سے کامل کر لے۔''

ہر ایماندار کو خدا کے جلال کو ظاہر کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔

یسعیاہ 7:43 ''ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے اور جس کو میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے میں نے پیدا کیا ہاں جسے میں ہی نے بنایا ہے۔''

ہمیں اُس کے جلال کی حمد کے لیے ہونا ہے۔

افسیوں 11-12:1 ''اسی میں ہم بھی اُس کے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے۔ تاکہ ہم جو پہلے سے مسیح کی امید میں تھے اس کے جلال کی ستائش کا باعث ہوں۔''

مٹی کے برتن

خدا نے اپنے مٹی کے برتنوں کے ذریعے اپنے جلال کو دوسروں پر ظاہر کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

یسعیاہ نے اس کے بارے میں لکھا:

یسعیاہ 60:2-1 ''اٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا۔ اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی امتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔''

اور پولس رسول نے ہمیں اس کے بارے میں مزید بتایا۔

2 کرنتھیوں 4:7-6 ''اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس کے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔ لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تا کہ یہ حد سے زیادہ قدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے معلوم ہو۔''

جلال کے تین درجات

ہم جلال کے تین درجے دیکھتے ہیں۔

جلال۔۔۔ جہاں آج بہت سے لوگ بڑی خوشی اور حیرت انگیز ظہور کے ساتھ اس کے جلال کا تجربہ کر رہے ہیں۔

تیز جلال۔۔۔ جہاں آج ہم کبھی کبھی جاتے ہیں۔ یہ جلال کا ایک بڑا درجہ ہے جہاں ہم جلال کے عالم کے عظیم اور شاندار ظہور کا تجربہ کرتے ہیں۔

عظیم تر جلال۔۔۔ یہ آخری وقت کا جلال ہے جہاں اس کے جلال کا علم تمام زمین کو اس طرح بھر دے گا جیسے پانی سمندر کو ڈھانپتا ہے۔ جہاں یسوع کا جلال ہمارے اندر جھلکتا ہے۔

پولس رسول نے اس کے بارے میں لکھا،

2 کرنتھیوں 3:18 ''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اس خداوند کے وسیلے سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

ہماری خواہش یہ ہونی چاہیے کہ یسوع، اپنے جلال کے پورے ظہور میں ہم میں نظر آئے۔ تب جلال کا تجربہ کرنے کی خواہش آئے گی جو نہ صرف ہمیں برکت دیتی ہے، بلکہ جلال اور قدرت جو تمام آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لے گی۔ یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے ہمیں پیدا کیا گیا ہے۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔کم از کم تین صحیفوں کا استعمال کرتے ہوئے جلال کی اپنی وضاحت لکھیں۔

2۔صحائف میں قدرت اور جلال کیسے منسلک ہیں؟

3۔یسوع کو جلال کے سلسلے میں کیسے پیش کیا گیا ہے؟ تین مثالیں دیں۔

سبق نمبر 2

جلال کیلئے علیحدگی

منسلک رہنے کے لئے الگ ہونا

پولس رسول نے کرنتھیوں کو لکھا،

2 کرنتھیوں 17:6 ''اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا۔''

جیسا کہ ہم خُدا کے جلال میں آنے کی خواہش رکھتے ہیں، بہت سی چیزوں سے فطری علیحدگی ہمیں روکے گی۔

عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے لکھا،

عبرانیوں 1:12 ''۔۔۔ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔''

عبرانیوں کی کتاب کا مصنف جس بوجھ کا حوالہ دے رہا ہے وہ ہمارے اعمال، ساتھی یا جذبات ہو سکتے ہیں۔

نشانیوں کی نئی شروعات

جب خدا جلتی ہوئی جھاڑی میں موسیٰ پر ظاہر ہوا تو یہ بنی اسرائیل کے لیے نشانیوں کا ایک نیا آغاز تھا۔

خروج 3:3-2 ''اور خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ میں اس پر ظاہر ہوا۔ اس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔ تب موسیٰ نے کہا میں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔''

پھر ہم نے پڑھا کہ کس طرح خُدا نے بحیرہ قلزم کو تقسیم کیا اور بنی اسرائیل کو مصر سے نجات دلائی۔ یہ معجزہ مصر کے لوگوں پر آنے والی دس آفتوں کے بعد ہوا۔ کس طرح ایک بادل نے انہیں صحرا میں دن کو سایہ اور رات کو گرمی کے لئے آگ فراہم کی۔ خدا نے انہیں پانی اور خوراک مہیا کی۔ ان کا سارا سفر معجزات کے ساتھ تھا۔

لیکن جب خُدا موسیٰ کو کوہِ سینا کی طرف لے جا رہا تھا تاکہ اُسے شریعت دے، خُدا نے کہا کہ وہاں خاص نشانیاں ہوں گی جو کہ دی جائیں گی تاکہ لوگ سن کر یقین کر سکیں۔

خدا بادل میں سے بولتا ہے

خروج 9:19 ''اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں کالے بادل میں اِس لیے تیرے پاس آتا ہوں کہ جب میں تجھ سے باتیں کروں تو یہ لوگ سنیں اور سدا تیرا یقین کریں۔اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے بیان کیں۔''

گرج چمک-روشنی- گھنے بادل-

ترہی کی آواز-دھواں- آگ- کانپنا

جیسا کہ نشانیاں جاری تھیں،لوگوں کے ذہنوں میں کوئی شک نہیں رہ سکتا تھا کہ خدا پہاڑ پر تھا اور وہ موسیٰ سے بات کر رہا تھا۔اور خُدا نے موسیٰ کو بتایا تھا کہ یہ سب کچھ اِس لیے کیا گیا ہے تا کہ وہ ایمان لائیں۔

خروج 16:19 ''جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی آواز بہت بلند ہوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔''

آیت 18 ''اور کوہ سینا اوپر سے نیچے تک دھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خداوند شعلہ میں ہو کر اُس پر اترا اور دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اوپر کو اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا۔''

عوام کا ردعمل

تمام بنی اسرائیل کے بارے میں سوچیں جوانہوں نے دیکھا۔وہ آفتیں جو مصریوں پر آئی تھیں۔لال سمندر کا مافوق الفطرت تقسیم ہونا۔پانی کا مافوق الفطرت مُہیا ہونا،اور اب گرج،بجلیاں،گھنے بادل،دھواں،اور پہاڑ کی تھرتھراہٹ۔یہاں تک کہ اس تمام ثبوت کے ساتھ کہ خدا موجود ہے،یہاں تک کہ مسلسل معجزات خدا نے ان کے لئے کئے۔لوگوں نے سونے کا بچھڑا بنانے کا انتخاب کیا اور گر کر اس کی پوجا کی۔یہ کتنا ناقابل فہم ہے۔

خروج 4:32 ''اور اس نے ان کو ان کے ہاتھوں سے لے کر ایک ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا جس کی صورت چھینی سے ٹھیک کی۔تب وہ کہنے لگے اے اسرائیل یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھے ملک مصر سے نکال کر لایا۔''

آیت 7 ''تب خداوند نے موسیٰ کو کہا نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جن کو تو مُلکِ مصر سے نکال لایا بگڑ گئے ہیں۔''

آیت 10 ''اِس لئے تو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُن کو بھسم کردوں اور میں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔''

کیا تعجب کی بات ہے کہ خدا نے انہیں تباہ کرنا چاہا؟ ہم اس حوالے کو پڑھ سکتے ہیں اوران کی طرف انگلیاں اٹھا کر سوچ سکتے ہیں کہ وہ یہ خوفناک کام کیسے کر سکتے ہیں۔لیکن آیئے قریب سے دیکھیں کہ کیا ہوا۔

موسیٰ ان کا راہنما تھا۔وہ انہیں ایک نئے راستے پر لے جا رہا تھا جس کے بارے میں وہ نہیں جانتے تھے۔بنی اسرائیل 400 سال سے مصر میں تھے۔اس نے کئی نسلوں کا احاطہ کیا۔موسیٰ انہیں ایک ایسے خدا کی عبادت کرنے کی طرف لے جا رہے تھا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔موسیٰ کو خدا نے بلایا تھا۔اس کا خدا کے ساتھ ذاتی تعلق تھا،لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔انہوں نے سوچا ہوگا کہ موسیٰ مر چکا ہے۔وہ اُن عناصر کے اس سارے ہنگامے میں چلا گیا تھا اور وہ دن بہ دن غائب ہوتا چلا گیا تھا۔

جب انہوں نے سنہری بچھڑا بنایا تو وہ دیوتاؤں کی پوجا کرنے کے لیے واپس چلے گئے تھے جس طرح انہوں نے اپنی ساری زندگی مصر کی قوم میں دیکھا تھا۔جس طرح ان کے والدین نے دیکھا تھا۔یہاں تک کہ جس طرح سے ان کے دادا دادی نے دیکھا تھا۔

یہ اسے کسی گناہ سے کم نہیں بناتا ہے، یہ صرف اسے زیادہ قابل فہم بنا دیتا ہے۔کیا یہ ممکن ہے کہ آج بہت سے لوگ ایسا ہی کر رہے ہوں جب وہ روح القدس کی طاقت سے انکار کرتے ہیں؟ کیا وہ صرف اس طرح خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہیں جو ان کے لیے آرام دہ ہو؟ کیا وہ روح القدس کی بجائے اپنے لوگوں کے طریقوں پر چلنا چاہتے ہیں؟

ایک انتخاب کرنا تھا

موسیٰ نے فیصلہ کیا

موسیٰ نے اپنی زندگی میں بہت کچھ چھوڑ دیا۔اس سے پہلے کہ اس کے پاس کوئی انتخاب ہو، اسے اس کے خاندان سے لے لیا گیا اور دریائے نیل پر تیرنے کے لیے ایک ٹوکری میں ڈال دیا گیا۔وہ فرعون کا لے پالک پوتا بن گیا، پھر بھی اس نے یہ ساری طاقت اور دولت ترک کر دی۔اس نے صحرا میں ایک آرام دہ وجود قائم کیا اور وہاں ایک خاندان تھا،لیکن جب خدا نے اسے وہاں سے بلایا تو اس نے اطاعت کی۔موسیٰ ایک رہنما کی ایک زبردست مثال ہے، جسے خدا نے منتخب اور تیار کیا ہے۔جب خُدا نے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو ختم کر دے گا اور موسیٰ کو ایک نئی،عظیم قوم بنائے گا،موسیٰ نے ہمت نہیں ہاری۔اس نے اپنے لوگوں کی شفاعت کی۔

خروج 33:3-1 ''اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُن لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جن کو تو ملکِ مصر سے نکال لایا یہاں سے اُس ملک کی طرف روانہ ہو جس کے بارے میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے میں نے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تیری نسل کو دوں گا۔ اور میں تیرے آگے آگے ایک فرشتہ کو بھیجوں گا اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں ں اور حویوں ں اور یبوسیوں کو نکال دوں گا۔ اُس ملک میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور چونکہ تو گردن کش قوم ہے اس لئے میں تیرے بیچ میں ہو کر نہ چلوں گا تا ایسا نہ ہو کہ میں تجھ کو راہ میں فنا کر ڈالوں۔''

خدانے کہا کہ وہ ان کے ساتھ ایک فرشتہ بھیجے گا، اور یہ صرف کوئی فرشتہ نہیں تھا کیونکہ خدا نے اسے "میرا فرشتہ" کہا تھا۔ لیکن موسیٰ نے جواب دیا،

خروج 15:33 ''موسیٰ نے کہا اگر تو ساتھ نہ چلے تو ہم کو یہاں سے آگے نہ لے جا۔''

اس نے خدا کی موجودگی کی اس قدر خواہش کی، کہ اس نے اس کے بغیر جانے سے انکار کر دیا۔

☆خدا کی حضوری کا انتخاب کیا

ان کے گناہ کی وجہ سے، موسیٰ کو اپنا خیمہ کیمپ سے باہر منتقل کرنا پڑا۔ لوگوں سے الگ رہنے سے ہی خدا کا جلال اس پر قائم رہ سکتا تھا۔

خروج 11:33-7 ''اور موسیٰ خیمہ کو لے کر اُسے لشکر گاہ سے باہر بلکہ لشکر گاہ سے دور لگا لیا کرتا تھا اور اس کا نام خیمہ اجتماع رکھا اور جو کوئی خداوند کا طالب ہوتا وہ لشکر گاہ کے باہر اُسی خیمہ کی طرف چلا جاتا تھا۔ اور جب موسیٰ باہر خیمہ کی طرف جاتا تو سب لوگ اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتے رہتے تھے جب تک وہ خیمہ کے اندر داخل نہ ہو جاتا۔ اور جب موسیٰ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر کا ستون اتر کر خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہتا اور خداوند موسیٰ سے باتیں کرنے لگتا۔ اور سب لوگ ابر کے ستون کو خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا ہوا دیکھتے تھے اور سب لوگ اُٹھ اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر سے اُسے سجدہ کرتے تھے۔ اور جیسے کوئی شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے ویسے ہی خداوند روبرو ہو کر موسیٰ سے بات کرتا تھا اور موسیٰ لشکر گاہ کو لوٹ آتا تھا پر اس کا خادم یشوع جو نون کا بیٹا اور جوان آدمی تھا خیمہ سے باہر نہیں نکلتا تھا۔''

خروج 17:33 ''خداوند نے موسیٰ سے کہا میں یہ کام بھی جس کو تو نے ذکر کیا ہے کروں گا کیونکہ تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں۔''

☆اس کے دل کی پُکار

لیکن موسیٰ پھر بھی مطمئن نہیں تھا۔ اس نے کہا مجھے اپنا جلال دکھا۔ موسیٰ ہمیشہ خدا سے اور زیادہ چاہتے تھا۔

خروج 18:33 ''تب وہ بول اُٹھا کہ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے اپنا جلال دکھا دے۔''

☆جلال آیا

خدا کی حضوری اور اس کا جلال موسیٰ پر نازل ہوا۔

خروج 34:30-29 ''اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اترا آ تا تھا تو پہاڑ سے نیچے اترتے وقت اسے خبر نہ تھی کہ خداوند کے ساتھ باتیں کرنے کہ وجہ سے اس کا چہرہ چمک رہا ہے۔ اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے موسیٰ پر نظر کی اور اس کے چہرہ کو چمکتے دیکھا تو اُس کے نزدیک آنے سے ڈرے۔''

آیات 35-33 ''اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اس نے اپنے منہ پر نقاب ڈال لیا۔ اور جب موسیٰ خُداوند سے باتیں کرنے کے لئے اُس کے سامنے جاتا تو باہر نکلنے کے وقت تک نقاب کو اُتارے رہتا تھا اور جو حُکم اُسے ملتا تھا وہ اُسے باہر آکر بنی اسرائیل کو بتادیتا تھا۔ اور بنی اسرائیل موسیٰ کے چہرے کو دیکھتا تھے کہ اُس کہ چہرہ کی جلد چمک رہی ہے اور جب تک موسیٰ خُداوند سے باتیں کرنے نہ جاتا تب تک اپنے مُنہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا۔''

موسیٰ کی زندگی آج ہمارے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ موسیٰ خُدا کا دوست تھا، لیکن وہ مزید چاہتا تھا۔ یہاں تک کہ جب خُدا نے کہا کہ وہ اپنے فرشتے کو اُن کے ساتھ جانے کے لیے بھیجے گا، موسیٰ نے کہا کہ اُسے خود خُدا کی موجودگی حاصل کرنی ہے۔ وہ اپنے آپ کو ہر چیز سے الگ کرنے کے لیے تیار تھا، اور ہر وہ شخص جو اسے خدا سے الگ کرے گا۔ اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں تھا۔

ابرہام کا فیصلہ

ابرہام کی زندگی کا بائبلی بیان تب شروع ہوا جب خدا نے اس سے بات کی۔

پیدائش 12:1 ''اور خداوند نے ابرام سے کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے ناطے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس مُلک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعثِ برکت ہو!۔''

خدا نے ابرام کو ایک شاندار انتخاب دیا، لیکن یہ سب اس وقت شروع ہوا جب اس نے خدا کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب کیا اور اس ملک سے نکل گیا جس میں وہ تھا۔

پرانے عہدنامہ کے انبیاء

ہم پرانے عہدنامے میں ایک کے بعد ایک نبی کا مطالعہ کر سکتے ہیں اور یہ جان سکتے ہیں کہ کس طرح خدا نے ان سے قربانیاں طلب کیں، خدا کو قریب سے جاننے کے لئے خود کو الگ کرنا کس طرح ضروری تھا۔

یوحنا اصطباغی

ہمیں یہ نہیں بتایا گیا کہ یوحنا نے خود کو بنی اسرائیل سے کیسے الگ کیا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ اس کی پیدائش سے پہلے ہی وہ معمول سے الگ ہو گئے تھے۔

لوقا 15:1 ’’کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہو گا اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے بطن ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔‘‘

متی میں ہم پڑھتے ہیں،

متی 3:4-1 ’’اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ۔ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت ہوں ہوا ہے کہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو اس کے راستے سیدھے بناؤ۔ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔‘‘

یوحنا اپنے آپ کو لوگوں سے الگ کر کے بیابان میں چلا گیا۔ یہاں تک کہ اس نے کیا پہنا اور کیا کھایا اس میں خود کو الگ کر لیا۔ کوئی پوچھ سکتا ہے،" کیا آپ کے خیال میں یوحنا کو اونٹ کے بالوں میں ملبوس رہنے اور ٹڈی کھانے میں مزہ آیا؟ نہیں، ہم جواب دیں گے، مجھے نہیں لگتا کہ اس نے ایسا کیا۔ لیکن یہ اُس قیمت کا حصہ تھا جو اُس نے اپنی زندگی پر خُدا کے بلاوے پر سچے رہنے کے لیے ادا کی تھی۔

یسوع، خدا کا بیٹا

بلاشبہ، یسوع سے زیادہ کوئی مضبوط مثال نہیں ہے جس نے آسمان کی تمام شان وشوکت چھوڑ کر اس زمین پر ایک آدمی بن کر زندگی گزاری۔ اس نے اپنے آپ کو خدا کے طور پر اپنے تمام حقوق اور مراعات سے الگ کیا اور ایک آدمی کے طور پر اس زمین پر آیا۔

فلپیوں 5:2 کے مطابق اس نے اپنے آپ کو غیر معروف بنایا، ایک خادم کی شکل اختیار کر کے، اور آدمیوں کی صورت میں آیا۔

ہمارا فیصلہ

بہت سے فیصلے صرف ایک بار نہیں کیے جاتے بلکہ مسلسل فیصلے ہوتے ہیں جو زندگی کا انداز بن جاتے ہیں۔ یسوع نے ہمیں بتایا،

متی 3:6 ... پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کو تلاش کریں۔

پولس رسول نے کہا،

1 کرنتھیوں 31:10 ’’پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لئے کرو۔‘‘

اپنی منزل کو پانے اور جلال تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بھی ان دنیاوی رکاوٹوں سے علیحدہ ہوں۔ یشوع نے اسرائیلیوں کا سامنا کیا جس فیصلے کو انہیں کرنا تھا، اور خدا ہم سب سے یہی فیصلہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

یشوع 15:24 ’’اور اگر خداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تم اسے جس کی پرستش کرو گے چن لو۔ خواہ وہ وہی دیوتا ہوں جن کی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جن کے ملک میں تم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے۔‘‘

ایک مقدس زندگی گزارنا

خدا کی موجودگی اور جلال گناہ کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ اگر ہمیں خُدا کی موجودگی اور جلال کا تجربہ کرنا ہے تو ہمیں خُدا کی پاکیزگی میں زندگی گزارنے اور چلنے کے لیے اپنے آپ کو جسم کی گندگی سے الگ اور پاک کرنا ہوگا۔

پولس رسول نے لکھا

2 کرنتھیوں 1:7,17-18:6 ’’اس واسطے خداوند فرماتا ہے ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے یہ خداوند قادرِ مطلق کا قول ہے۔ پس اے عزیزو! چونکہ ہم سے ایسے وعدے کئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں اور خدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں۔‘‘

پطرس رسول نے اسے اس طرح بیان کیا،

1 پطرس 13-16:1 ’’اس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر ہوشیار ہو کر اُس فضل کی کامل امید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا ہے۔ اور فرمانبردار فرزند ہو کر اپنی جہالت کے زمانہ کی پرانی خواہشوں کے تابع نہ بنو۔ بلکہ جس طرح تمہارا بلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے چال چلن میں پاک بنو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اس لئے کہ میں پاک ہوں۔‘‘

یعقوب کی نسل

خُدا اُن لوگوں کی تلاش کر رہا ہے جو حقیقی معنوں میں اُس کی عبادت کریں گے۔ یوحنا رسول نے لکھا،

یوحنا 23,24:4 ’’مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ

اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

خدا کے چہرے کی تلاش

ہمارا فیصلہ جلالی نسل، یعقوب کی نسل اور ایسے لوگوں کی نسل کا حصہ بننا ہے جو خدا کو تلاش کرتے ہیں۔

اس کے چہرے کو تلاش کرتے ہیں۔

جس طرح موسیٰ ہمیشہ خدا کے بارے میں مزید جاننا چاہتا تھا، ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہیئے۔

زبور 6:24 ''یہی اس کے طالبوں کی پشت ہے۔ یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں یعنی یعقوب (سلاہ)''

داؤد نے جاری رکھا،

زبور 8:27 ''جب تُو نے فرمایا کے میرے دیدار کے طالب ہو تو میرے دل نے تجھ سے کہا اے خُداوند میں تیرے دیدار کا طالب رہوں گا۔''

آیت 4 ''مَیں نے خُداوند سے ایک درخواست کی ہے کہ مَیں اُسی کا طالب رہوں گا کہ مَیں عمر بھر خُداوند کے گھر میں رہُوں تا کہ خُداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔''

زبور 8:26 ''اے خداوند، میں تیری سکونت گاہ اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہوں۔''

روح القدس کے شراکت دار

عبرانیوں 4:6 ''۔۔۔اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے۔''

فلپیوں 12:3 ''یہ غرض نہیں کہ میں پا چُکا یا کامل ہو چُکا ہوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کیلئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے مسیح یسوع نے مُجھے پکڑا تھا۔''

موسیٰ کی طرح، ہم ہمیشہ کی طرح چرچ کے لیے، دوسرے بہترین فرشتے کے لیے، لیکن صرف خُدا کی شاندار موجودگی کے لیے تیار نہیں ہیں۔

روح میں رہنا

وہ لوگ جو روح کی ایک نئی کام کے درمیان میں ہیں اکثر اُن لوگوں کے ذریعے ستایا جاتا ہے جو روح کی پرانی حرکت کا حصہ ہیں۔ یہ ہمیشہ سچ رہا ہے۔ قائم وحی میں آرام کرنا آسان ہے، اور اس پر نہ جانا جو خدا آج کہہ رہا ہے۔ اس گروہ نے روح کے دائرے

میں رہنا شروع کیا،لیکن اب وہ جسم کے دائرے میں رہ رہے ہیں۔

گلتیوں 29:4 ''لیکن جس طرح جسم کے مطابق پیدا ہونے والے نے روح کے مطابق پیدا ہونے والے کوستایا ویسا ہی اب ہے۔''

1 کرنتھیوں 14:2 ''لیکن فطری آدمی خدا کے روح کی چیزیں نہیں پاتا، کیونکہ وہ اس کے لیے بےوقوفی ہیں۔اور نہ ہی وہ انہیں جان سکتا ہے، کیونکہ وہ روحانی طور پر پہچانے جاتے ہیں۔''

تبدیل ہونا

اس ظلم وستم اور مصیبت کے درمیان، خُدا ہماری زندگیوں میں کام کر رہا ہے تاکہ ہمیں اور بھی زیادہ جلال میں لے آئے۔

2 کرنتھیوں 17:4 ''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔''

عبرانیوں 10:2 ''کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعہ کامل کرلے۔''

اس کا جلال ہمیں بدل دیتا ہے۔

2 کرنتھیوں 18:3 ''مگر جب ہم سب کے بےنقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

اس نے ہمیں اپنا جلال عطا کیا ہے۔

یوحنا 22:17 ''اور جو جلال تُو نے مجھے دیا ہے وہ میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔''

ہم اُس کی شاندار کلیسیا ہیں۔

افسیوں 27:5 ''اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی اسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بےعیب ہو۔''

اس کے جلال کو چمکانے دینا

اُس کا جلال ہم پر نظر آئے گا۔ بہت سے لوگ مافوق الفطرت طور پر جلال میں کھینچے جائیں گے۔ بڑی خوشی اور دولت کی فراوانی ہوگی۔

یسعیاہ 60:5-1 ''اٹھو منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خُداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ وہ سب کے سب اِکھٹے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں تیرے

بیٹے دُور سے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھا کر لائیں گے۔ تب تو دیکھے گی اور مُنور ہو گی ہاں تیرا دل اُچھلے گا اور کُشادہ ہو گا کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھرے گی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہو گی۔''

لوقا رسول نے بھی اس روشنی کا حوالہ دیا۔

لوقا 36:11 ''پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حِصہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہو گا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرتا ہے۔''

اُس کے جلال کی خواہش کرنا

☆ جیسا کہ موسیٰ نے کیا تھا

یاد رکھیں کہ موسیٰ کیسے جلال کی تمنا کرتے تھا۔

خروج 18:33 ''تب وہ بول اُٹھا کہ مَیں تیری مِنت کرتا ہوں مجھے اپنا جلال دکھا دے۔"

☆ جیسا کہ داوٗد نے کیا

داوٗد جلال کی خواہش رکھتا تھا۔

زبور 8:26 ''اے خداوند، میں نے تیری سکونت گاہ اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہوں۔''

☆ جیسا کہ یسوع نے کیا تھا

یسوع جلال کی خواہش رکھتا تھا۔

یوحنا 1:17 ''یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمانی کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔''

یوحنا 5:17 ''اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔''

یسوع ہمیں اپنا جلال دینے کی خواہش رکھتا ہے۔

یوحنا 22:17 ''اور وہ جلال جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تا کہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔''

یوحنا 24:17 ''اے باپ! مَیں چاہتا ہوں کہ جنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تا کہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالم سے پیشتر مُجھ سے مُحبت رکھی۔''

☆ جلال حاصل کرنا

1۔تواریخ 27:16 ''عظمت اور جلال اُس کے حضور میں ہیں اور اُس کے ہاں قُدرت اور شادمانی ہیں۔''

روح کا اتحاد

یہاں تک کہ جب یسوع کو تمام بنی نوع انسان کے لیے قربانی کے طور پر مصلوب کیے جانے کا سامنا تھا، اس نے دعا کی کہ خدا اس کی تمجید کرے، تا کہ وہ خدا کی تمجید کرے۔

☆ یسوع میں باپ کا جلال

یوحنا 1:17 ''یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔''

آیات 5-4 ''جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُس کو تمام کر کے مَیں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کِیا۔ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔''

☆ ہم میں یسوع کا جلال

یسوع نے کہا کہ وہ ہم میں جلال پائے گا۔

آیات 10-9 ''مَیں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں مَیں دُنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔''

☆ ہمیں اپنا جلال دینا

آیات 22-20 ''مَیں صرف اِن ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مُجھ پر ایمان لائیں گے۔ تا کہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اَے باپ! تُو مُجھ میں ہے اور مَیں تُجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان

لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تا کہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔''
ہمیں اس کے جلال کو دیکھ کر ابدیت گزارنی ہے۔
آیت 24 ''اَے باپ! میں چاہتا ہوں کہ جِنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تا کہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالم سے پیشتر مُجھ سے مُحبت رکھی۔''

خدااوراس کے جلال کے لئے پیاسا ہونا

ہم اس کے لیے اپنی پیاس کم کیسے کر سکتے ہیں؟ جتنا ہم پیاسے ہوں گے، اتنا ہم حاصل کریں گے۔

زبور 1,2:63 ''اے خدا! تو میرا خدا ہے۔ مَیں دِل سے تیرا طالب ہوں گا۔ خُشک اور پیاسی زمین میں جہاں پانی نہیں میری جان تیری پیاسی اور میرا جسم تیرا مُشتاق ہے۔ اِس طرح مَیں نے مَقدِس میں تُجھ پر نگاہ کی تا کہ تیری قُدرت اور حشمت کو دیکھوں۔''

زبور 1-2:42 '' جس طرح ہرن پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اَے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی زندہ خُدا کی پیاسی ہے۔ مَیں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟۔''

متی 6:5 ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ سیر ہو جائیں گے۔"

تھامے رکھنا

ہمیں ضرور اس کو ''تھامے'' رکھنا ہے۔

فلپیوں 12:3 ''۔۔۔ بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کیلئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے مسیح یسوع نے مُجھے پکڑا تھا۔''

داؤد نے لکھا،

زبور 63: 8 ''میری جان کو تیری ہی دُھن ہے۔۔۔''

منسلک رہنے کے لئے الگ ہونا

ہم نے اس سبق کا آغاز انہی الفاظ سے کیا۔ ہمیں باہر آنا چاہئے اور ان تمام چیزوں میں آنے کے لئے الگ ہونا چاہئے جو خدا نے ہمارے لئے ہے۔ اس سے پہلے کہ خُدا اپنے گہرے جلال میں ہمارے درمیان آسکے، ہمیں خود کو مُختلف قسم کے حالات سے الگ کرنا چاہیے۔ عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے اسے ایک نسل سے تشبیہ دی ہے۔ اس نے کہا

عبرانیوں 1:12 ''پس گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی

سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔''

وہ وزن جتنا بھی ہو، یہ ہمارے اور خدا کے درمیان ہونے کے قابل نہیں ہے۔کوئی رشتہ،کوئی تنظیم،کوئی روایات، ماضی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، انہیں ہمارے اور خدا کے درمیان آنے دینا اور ہماری زندگیوں کے لیے اس کا مقصد ہے۔

ہمارا فیصلہ ہو چکا ہے۔ہم فلپیوں 3:13 اور 14 میں پولس کے الفاظ کے ساتھ اقرار کر سکتے ہیں،

''اَے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس اِنعام کو حاصل کروں جس کے لئے خُدا نے مُجھے مسیح یسوع میں اُوپر بُلایا۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔موسیٰ کا فیصلہ کیا تھا؟ کیا یہ ایک مہنگا فیصلہ تھا؟

2۔یعقوب کی نسل کی چھ خصوصیات بتائیں۔

سبق 3

جلال میں داخل ہونا

موسیٰ کا خیمہ اجتماع

موسیٰ کا خیمہ ہمیں اس پیشرفت کا انکشاف کرتا ہے جس کے ذریعے ہم آج خدا کی موجودگی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

عبرانیوں کی کتاب کا مصنف کہتا ہے کہ موسیٰ کا خیمہ ''آسمانی چیزوں کی نقل اور سایہ'' تھا۔ یہ ایک بصری مظاہرہ تھا جو اس عمل کو ظاہر کرتا ہے جس کے ذریعے ہم آج خدا کی شاندار موجودگی کے جلال میں داخل ہو سکتے ہیں۔

عبرانیوں 5:8 ''جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی خِدمت کرتے ہیں چنانچہ جب موسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ! جو نمونہ تُجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مُطابق سب چیزیں بنانا۔''

بیرونی صحن

پھاٹکوں سے داخل ہونا

زبور 4:100 ''شکرگزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو اُس کا شکر کرو اور اس کے نام کو مبارک کہو۔''

ہمیں اپنی اتنی عظیم نجات اور جو کچھ اس نے ہمارے لیے فراہم کیا ہے اس کے لیے خُدا کو اپنی دلی شکرگزاری کے اظہار کے ساتھ پھاٹکوں سے گزر کر آغاز کرنا ہے۔

دروازہ، یا اندر جانے کا راستہ، یسوع کے ذریعے ہے۔

یوحنا 6:14 ''یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''

ہم یسوع مسیح کی شخصیت کے ذریعے نجات کے دروازے سے آتے ہوئے خُدا کی شاندار موجودگی کے جلال میں اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے آگے بڑھنے اور خُداوند کے ساتھ قریبی تعلق قائم کرنے کے بجائے صرف دروازوں کے اندر رہنے کا انتخاب کیا ہے۔ وہ ایماندار ہیں، لیکن ابھی تک شاگرد نہیں ہیں۔ وہ مصر چھوڑ چکے ہیں لیکن ابھی تک وعدے کی سرزمین میں داخل نہیں ہوئے۔ ان کا تعلق دور سے ہے، خدا کے قریب نہیں رہنا۔

بیرونی صحن میں کوئی پردہ نہیں تھا، اردگرد کی تمام آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ یہاں روحانی دائرے میں رہنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہمیں دیوار پر آنے والے دشمن کے حملوں سے کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔

گناہ سے باخبر رہنا

وہ لوگ جنہوں نے غیر یقینی طور پر دنیا کے قریب رہنے کا انتخاب کیا ہے وہ دنیا کے خلفشار، اثرات اور فتنوں کا شکار ہیں۔ وہ پیچھے ہٹتے ہیں یا گر جاتے ہیں۔

سوختنی قربانی کا مذبح

بیرونی صحن میں بریزن کی قربان گاہ اور ڈھیلے کا لیور تھا۔ پیتل گناہ پر فیصلے کی بات کرتا ہے۔
پیتل کی قربان گاہ سوختنی قربانیوں، سلامتی کی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں کی جگہ تھی۔ یسوع نے ہمارے گناہ کا فیصلہ اپنے اوپر لے لیا۔

پیتل کا حوض

پیتل کا حوض رسمی صفائی کے لیے تھا جبکہ یسوع کے خون میں ہماری صفائی اس سے زیادہ اہم ہے۔
جب ہم بھی گناہ کرتے ہیں، تو خُدا نے ایک ایسا بندوبست کیا ہے جس کے ذریعے ہم تمام گناہوں سے معافی اور پاک ہو جائیں گے۔

1 یوحنا 1:9 ’’اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔‘‘
یہ اہم ہے اگر ہم "مقدس مقام" میں جانا چاہتے ہیں تو جان لیں کہ گناہ خدا کی موجودگی کے تقدس میں نہیں آ سکتا۔
تاہم، روحانی طور پر بیرونی عدالت میں رہنا گناہ اور فیصلے کی مستقل یاد دہانی ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم "بیرونی عدالت کے مسیحیوں" کے طور پر زندگی گزارنے سے آگے بڑھیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ قربت کی ایک گہری جگہ میں داخل ہوں۔

لوط

لوط ’’بیرونی صحن‘‘ والے مسیحیوں کی ایک مثال ہے جب اس نے سدوم کے قریب رہنے کا انتخاب کیا۔

پیدائش 12:13 ''ابرام تو ملک کنعان میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرہ لگایا۔''

آیت 13 ''اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے۔''

وہ آسانی سے شیطان کی آزمائش میں آنے والے شیطان سے مغلوب تھے۔

ان کی روحانی زندگی اکثر باسی، جمود، کمزور اور بے اختیار ہوتی ہے۔ وہ اکثر شکست خوردہ زندگی گزارتے ہیں۔ تاہم، بیرونی عدالت میں، خدا نے ہر ایک کے لئے خدا کے ساتھ قریبی اور زیادہ قریبی تعلق اور رفاقت میں داخل ہونے کا انتظام کیا ہے۔

پاک مقام

پرانے عہدنامے کے دور میں، کاہن روزانہ مقدس مقام میں خداوند کی خدمت کے لیے داخل ہوتے تھے۔ ایماندار کاہنوں کے طور پر، ہمیں مقدس مقام میں داخل ہونا ہے اور خداوند کی خدمت کرنی ہے۔

اعمال 2:13 ''جب وہ خداوند کی خدمت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے ان کو بلایا ہے۔''

مقدس مقام ان معصوم جانوروں کی کھالوں سے ڈھکا ہوا تھا جن کا خون اس غلاف کو فراہم کرنے کے لیے بہایا گیا تھا۔ آج ہمارے پاس بطور ایماندار "اوڑھنے" کی جگہ ہے جو یسوع کے بہائے گئے خون کے ذریعے فراہم کی گئی ہے ''خدا کا برّہ جو دنیا کے گناہ کو لے جاتا ہے۔''

روح القدس سے آگاہ ہونا

مقدس مقام میں ہونا ایک حفاظت کی جگہ اور ایک ایسی جگہ میں ہونا تھا جہاں ہم باہر کی دنیا کی آوازوں سے الگ ہیں۔ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں خدا کی آواز سننا آسان ہے۔

سُنہری شمع دان،

نذر کی روٹیوں کی میز،

بخور کی قربان گاہ

مقدس مقام میں، لکڑی کے تین سامان تھے، ہر ایک بالکل درست نمونہ کے مطابق بنایا گیا تھا۔ ان میں سے ہر ایک نے روحانی سچائی کا انکشاف کیا۔

سنہری شمع دان کو ہر روز تازہ تیل سے بھرنا تھا۔ یہ ہماری زندگیوں میں روح القدس کے تیل کو روزانہ بھرنے کی ایک قسم ہے۔ یہاں، "قدرتی روشنی" کے بجائے روح القدس کی روشنی تھی۔ مقدس جگہ میں ہونا روح القدس کے ساتھ گہرے تعلق کی جگہ پر ہونا تھا۔

پاک ترین مقام

عہد کا صندوق

عہد کے صندوق کو سب سے پاک، یا "پاک ترین مقام" میں رکھا گیا تھا، جو خود خدا کے آسمانی تخت کی نمائندگی کرتا ہے۔ سب سے پاک مقام میں ہونا باپ کے تخت کے کمرے میں ہونا ہے۔ سب سے پاک مقام میں ہونا بہت ساری زندگی، بامقصد زندگی، معیاری زندگی، دوبارہ زندہ ہونے والی زندگی، زوئی (Zoe) زندگی، اور شاندار زندگی کا تجربہ کرنا ہے۔

خدا سے باخبر ہونا

سب سے پاک مقام وہ جگہ ہے جہاں ہم خدا کے بارے میں پوری طرح باشعور ہیں، اس کے بارے میں کہ وہ کون ہے۔ یہاں ہم اپنے روحانی حواس کے ذریعے روح کے دائرے میں کام کرتے ہیں۔

عبرانیوں 5:14، 6:1 ''اور سخت غذا پورعمر والوں کے لئے ہوتی ہے جن کو حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں۔'' پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر ایمان لانے کی۔''

پاک ترین مقام میں ہونا خود خدا کے زبردست جلال کے بادل میں ڈھل جانا ہے۔ خیمہ کے مکمل ہونے کے بعد، عہد کا صندوق لایا گیا۔

خروج 40:37-34 ''تب خیمہ اجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔ اور موسیٰ خیمہ اجتماع میں داخل نہ ہو سکا کیونکہ وہ ابر اس پر ٹھہرا ہوا تھا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور تھا۔ اور بنی اسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اوپر سے اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ پر اگر وہ ابر نہ اٹھتا تو وہ اس دن تک سفر نہیں کرتے تھے جب تک وہ اُٹھ نہ جاتا۔''

پاک ترین مقام میں جانے کے لیے، آسمانی تخت کے کمرے کی زمینی تصویر، خدا کی شاندار موجودگی کے قرب کے دائرے میں جانا ہے۔ یہ مافوق الفطرت کے دائرے میں، روح کے دائرے، جلال کی فضا، کھلے آسمان کے دائرے، فرشتوں کے دائرے، اور معجزات کے دائرے میں منتقل ہو رہا ہے۔

پاک ترین مقام میں جانے کا راستہ

سال میں ایک بار کفارہ کے دن، سردار کاہن کو پاک ترین مقام میں جانا تھا۔ یہ ایک شاندار

استحقاق تھا۔ پاک ترین مقام میں ہونا باپ کے تخت کے کمرے میں ہونا تھا، خود خدا کی شاندار موجودگی۔ گناہ خدا کے حضور میں داخل نہیں ہوسکتا تھا۔لہٰذا یہ ضروری تھا کہ سردار کاہن کی زندگی میں کوئی گناہ نہ ہوتا کہ وہ خدا کی حضوری کے تقدس میں آ جائے۔

اُس دن وہ اُس موٹے پردے کے سامنے کھڑا ہو۔جس نے پاک مقام کو پاک ترین مقام سے الگ کیا تھا۔اس نے صرف معصوم برے کا خون بہایا تھا، یسوع کے بہائے گئے خون کی تصویر۔اُس کے ہاتھ میں قربان گاہ پر سے خون کا ٹکڑا، زوفا، بخور اور کوئلے تھے۔ وہ نقاب کے سامنے کھڑا ہوگیا۔ یہ دیوار سے دیوار تک اور فرش سے چھت تک پھیلا ہوا تھا۔مورخین بتاتے ہیں کہ یہ کئی انچ موٹا تھا اب اندر جانے کا وقت تھا لیکن کوئی دروازہ نہیں تھا۔اس نے کیسے اندر جانا تھا؟ عبرانیوں کی کتاب کا مصنف اس واضح سوال کے بارے میں کہتا ہے:

عبرانیوں 9:9-6 ’’جب یہ چیزیں اس طرح بن چکیں تو پہلے خیمہ میں تو کاہن ہر وقت داخل ہوتے اور عبادت کا کام انجام دیتے ہیں۔مگر دوسرے میں صرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے اور بغیر خون کے نہیں جاتا جِسے اپنے واسطے اور امت کی بھول چوک کے واسطے گذرانتا ہے۔اس سے روح القدس کا یہ اشارہ ہے کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہر نہیں ہوئی۔ وہ خیمہ میں موجود زمانہ کے لئے ایک مثال ہے اور اِس کے مطابق ایسی نذریں اور قربانیاں گذرانی جاتی تھیں جو عبادت کرنے والے کو دل کے اعتبار سے کامل نہیں کر سکتیں۔‘‘

"اندر کا راستہ "اس وقت تک ظاہر نہیں کیا گیا تھا جب تک کہ پہلا خیمہ کھڑا تھا۔"یہ موجودہ وقت کے لیے علامتی تھا"... یہ اس بات کی علامت تھی کہ آج ہم کیسے "پردے کے اندر"خُدا کی شاندار موجودگی کے عرشی کمرے میں پہنچ سکتے ہیں۔

حزقی ایل نے "اندرونی صحن"میں جانے کا ذکر کِیا ہے۔

حزقی ایل 5:43 ’’اور روح نے مجھے اُٹھا کر اندرونی صحن میں پہنچا دیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل خداوند کے جلال سے معمور ہے۔‘‘

یہ ایک مافوق الفطرت کام اور روح القدس کا ظہور تھا۔شاید یہ وہی تھا جو فلپس نے غزہ کے صحرا میں ایتھوپیائی خواجہ سرا کو بپتسمہ دینے کے بعد تجربہ کیا تھا۔اس نے اچانک خود کو کئی میل دور اشدود کے قصبے میں پایا۔

اعمال 8:40-38 ’’پس اس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دیا اور فلپس اور خوجہ دونوں پانی میں اتر پڑے اور اس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر آئے تو خدا کا روح فلپُس کو اٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا۔ اور فلپُس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سناتا گیا۔‘‘

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسی طرح سردار کاہن کو روح نے اٹھایا اور پردے کے اندر پاک ترین مقام میں پہنچا دیا۔ پاک ترین مقام، جو خدا کے عرشی کمرے کی نمائندگی کرتا ہے، باپ کی شدید عبادت کی جگہ تھی۔

ہم داخل ہو سکتے ہیں

یوحنا4:24-23 ”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔“

اس کے باوجود، ہمیں بطور ایماندار کاہن باپ کی روح اور سچائی سے عبادت کرنی ہے۔ یہ شدید عبادت کی جگہ روح کے دائرے میں ہے۔ ہم "تعریف کے صحن" سے گزرے ہیں جب ہم خدا کی تعریف کر رہے ہیں جو اس نے ہمارے لئے کیا ہے۔ جب اچانک خُدا کا روح "ہمیں اُٹھا لیتا ہے" اور ہمیں پردے کے اندر لے آتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ ہم باپ کی روح اور سچائی کے ساتھ صرف اس لیے عبادت کرتے ہیں کہ وہ کون ہے۔

عبرانیوں10:22-19 ”پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔ جو اس نے پردہ یعنی جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے۔ تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کے لئے دِلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر خدا کے پاس چلیں۔“

ہمیں نہ صرف اس عالم میں کبھی کبھار دورہ کرنے کے لیے، بلکہ خدا کے شاندار جلال کی اس جگہ میں رہنے کے لئے داخل ہونا ہے

بخور کی سنہری قربان گاہ

بخور پر سنہری قربان گاہ خُدا کے اس اقدام کا ایک پیشن گوئی وحی ہے جو ہمیں خُدا کے آخری اقدام میں منتقل کرے گا۔۔۔ جلال! خدا کی طرف سے موسیٰ کو دی گئی ہدایات کے مطابق، بخور کی سنہری قربان گاہ مقدس جگہ کے فوراً سامنے، پردے کے باہر، لیکن عہد کے صندوق کے قریب رکھی گئی تھی۔ یہ عبادت اور دعا کی بات کرتا ہے۔

خروج30:1، 8-6 ”اور تُم بخور جلانے کے لئے کیکر کی لکڑی کی ایک قربان گاہ بنانا۔ اور تُو اُس کو اُس پردہ کے آگے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہے۔ وہ سرپوش کے سامنے رہے جو شہادر کے صندوق کے اوپر ہے جہاں مَیں تُجھ سے مِلا کروں گا۔ اِسی پر ہارون خوشبودار بخور جلایا کرے۔ ہر صبح چراغوں کو ٹھیک کرتے وقت بخور جلائے۔ اور زوال غروب کے درمیان بھی جب ہارون چراغوں کو روشن کرے تب بخور جلائے۔ یہ بخور خُداوند کے حضور تُمہاری پشت در پشت ہمیشہ جلا لا جائے۔“

بخور کی قربان گاہ آسمان کے بالکل تخت میں سنہری قربان گاہ کی تصویر تھی۔

مکاشفہ 3:8 ”پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عُود سوز لئے ہوئے آیا اور قربان گاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور اُس کو بُہت سا عُود دِیا گیا تا کہ سب مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس سُنہری قُربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔“

بخور کی قربان گاہ منتقل کر دی گئی

عبرانیوں سے پتہ چلتا ہے کہ بخور کی سنہری قربان گاہ اب پاک ترین مقام کے اندر ہے۔ سرگرم عبادت اور دعا کے نتیجے میں خدا کی موجودگی میں مکمل منتقلی اور ترجمہ ہوا تھا۔

عبرانیوں 9:4-2 ”یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا۔ اگلے میں چراغ دان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں اور اسے پاک مکان کہتے ہیں۔ اور دوسرا پردہ کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسے پاک ترین کہتے ہیں۔ اس میں سونے کا عودسوز اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہوا عہد کا صندوق تھا۔“

پاک مقام اور پاک ترین مقام میں پائے جانے والے مضامین کی ترتیب کے ذریعے، ہمیں خُدا کے آخری وقت کی چالوں کی پیشن گوئی کا الہام ملتا ہے۔

آخری اقدام پاک ترین مقام میں عہد کے صندوق سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ جلال، طاقت اور تقدس کا ایک اقدام ہے۔ تاہم، اس اقدام سے پہلے، ایک اور اقدام ہے جو ہمیں پاک ترین مقام میں منتقل کرے گا۔

اس اقدام کا انکشاف بخور کی سنہری قربان گاہ کی جگہ میں پایا جاتا ہے، (پاک مقام میں واقع، پردے کے بالکل باہر، پاک ترین مقام کے قریب اور عہد کے صندوق کے قریب)۔

بخور کی سنہری قربان گاہ ہمیں پردے سے بالاتر پاک ترین مقام میں منتقل کرتی ہے اور اس کا ترجمہ کرتی ہے۔

یہ شفاعت اور عبادت کی بات کرتا ہے۔

مکاشفہ 8:5 ”جب اس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اس برہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں۔“

بربط اور بخور کا دھواں سرگرم دعا اور عبادت کی تصویر کشی کرتا ہے۔

مکاشفہ 8:4-3 ”پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عود لئے ہوئے آیا اور قربان گاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور اس کو بہت سا عود دیا گیا تا کہ سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سنہری قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔ اور اس عود کا دھواں فرشہ کے ہاتھ سے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ خدا کے سامنے پہنچ گیا۔“

نبوتی دعا اور عبادت ہمیں جلال کے عالم میں پاک مقام میں منتقل کرے گی۔ خدا کی موجودگی کے تخت کمرے میں۔ ہمیں روح کے عالم میں لے جایا جاتا ہے کیونکہ ہماری دعائیں اور عبادتیں خوشبودار قربانی کے طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ ہم اپنے آپ کو ایسی دعا کرتے ہوئے سنتے ہیں

جوہمیں دعا کرنا نہیں جانتے تھے۔ نبوتی ستایش میں، خُداوند کا گیت ہمیں خُدا کی موجودگی اور جلال کے بُلند ترین عالم میں لے جائے گا۔
اس کے ذریعے ہمیں یہ انکشاف ہوا ہے کہ بخور کی سنہری قربان گاہ (ہماری دعائیں اور ہماری عبادت) ہمیں پاک مقام کے بُلند ترین عالم میں مُنتقل کرتی ہے۔ یہ خِدمت جو پاک مقام سے شروع ہوتی ہے، جو عہد کے صندوق کے سب سے قریب ہے، ہمیں پردے سے باہر مُنتقل کرے گی۔

آخری دنوں میں فضل اور مُناجات کی روح انڈیل دی جائے گی۔

زکریاہ 10:12 ''اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح نازل کروں گا۔۔۔''

فرشتے ہماری دعاؤں اور عبادت میں سرگرم عمل ہیں اور آخری اقدام کے لیے راستہ تیار کر رہے ہیں۔۔۔ خدا کے جلال کا اظہار اور نقاب کشائی۔

جلال میں داخل ہونا

دعا

2 تواریخ 1:7 ''اور جب سلیمان دعا کر چکا تو آسمان پر سے آگ اُتری۔۔۔''

آیت 12 ''اور خداوند رات کو سلیمان پر ظاہر ہوا اور اس سے کہا کہ میں نے تیری دعا سُنی۔۔۔''

ستایش کے ساتھ دعا جلال کا راستہ ہے۔ اگر دعا نہیں تو جلال نہیں۔

لوقا 9:29-28 ''پھر ان باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دعا کرنے گیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اس کے چہرہ کی صورت بدل گئی اور اس کی پوشاک سفید براق ہو گئی۔''

ستایش

2 تواریخ 5:14-12 ''اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور ان کے بیٹے اور ان کے بھائی کتانی کپڑے سے ملبس ہو کر اور جھانجھ اور ستار اور بربط لئے ہوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے اور ان کے ساتھ ایک سو بیس کاہن تھے جو نرسنگے پھونک رہے تھے)۔ تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تاکہ خداوند کی حمد اور شکر گزاری میں اُن سب کی ایک آواز سنائی دیا ور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ انہوں نے اپنی آواز بلند کر کے خداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اس لئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔''

عبادت ہمیں پردے سے آگے خدا کی حضوری کے جلال میں لے جاتی ہے۔

نبوتی دعا اور ستایش

ہمیں روح کے عالم میں لے جایا جاتا ہے کیونکہ ہماری دعائیں اور ستایش خُداوند کے لیے ایک خوشبو والی قربانی کے طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ہم خود کو ایسی دعا کرتے ہوئے سن سکتے ہیں جنہیں ہم دعا کرنا نہیں جانتے تھے۔پیشین گوئی کی عبادت میں،خُداوند کا گیت ہمیں خُدا کی حضوری اور جلال کے بُلند ترین عالم میں لے جائے گا۔

اس کی حضوری میں بھیگنا

جب ہم اس کی حضوری میں ڈوبے ہوئے وقت گزارتے ہیں تو ہماری روح مُتحرک، با اختیار اور توانا ہوتی ہے۔ہمیں اُس کی موجودگی میں گہرائی میں داخل ہونا چاہیے اور اُس کی حضوری کے جلال میں بھیگتے ہوئے دیر تک رہنا چاہیے۔
یہی وجہ ہے کہ ابتدائی رسولوں نے کہا:

اعمال 4:6 ''لیکن ہم تو دعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔''

ہمارے شکر گزاری، حمد، بائبل پڑھنے، سوچ بچار اور مطالعہ، دعا، روح کی تلاش، توبہ، اعتراف، سننے، وصول کرنے، شفاعت اور طویل ستایش میں خدا کے ساتھ بات چیت کے ان اوقات میں۔خُدا اپنے کلام کے ذریعے ہم سے بات کرتا ہے۔جب رھیما آتا ہے، تو اس پر غور کرنے کے لیے وقت نکالیں، اس پر دعا کریں، اسے اپنی زندگی اور خِدمت میں موزوں طور پر ضم کریں۔

یہ بتدریج بڑھنے ہے!

خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ، ایک ایماندار کے طور پر ہمارا چلنا، اس کے ساتھ ہمارا وقت ہمیشہ ترقی پذیر ہوتا ہے۔

راہ۔۔حق۔۔۔اور زندگی

یوحنا 6:14 ''یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''

☆ راہ

بیرونی صحن راستہ ہے–یسوع کے ساتھ رشتہ

یسوع ہی باپ کا واحد راستہ ہے۔ یہاں، ہم یسوع کے ساتھ رشتہ میں آئے ہیں۔

☆حق

پاک مقام سچائی ہے–روح القدس کے ساتھ رشتہ

1 یوحنا6:5 ''یہی ہے وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی یسوع مسیح۔۔۔''

زبور6:51 ''دیکھ تو باطن کی سچائی پسند کرتا ہے اور باطن ہی میں مجھے دانائی سکھائے گا۔''

یہاں ہم روح القدس کے ساتھ رشتہ میں آئے ہیں۔

☆زندگی

پاک ترین مقام زندگی ہے۔۔۔باپ کے ساتھ رشتہ

عبرانیوں19:10 ''پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔''

یوحنا4:24-23 ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

پاک ترین مقام میں ہونا باپ کی حضوری میں اور گہرے تعلق میں ہونا ہے۔

گناہ سے باخبر۔۔۔روح القدس سے باخبر۔۔۔خدا سے باخبر

نئے ایماندار ہونے کے ناطے، ہم اپنے ماضی کے گناہوں

سے آگاہ ہوسکتے ہیں۔ واپس جانے کی خواہش ہوسکتی ہے۔

جب ہم روح القدس میں بپتسمہ لیتے ہیں، ہم ابھی بھی اپنی ذات، اپنی ضروریات، اپنی خواہشات کے بارے میں کافی حد تک باشعور ہوتے ہیں، لیکن ہم نے اپنے اندر خُدا کی طاقت رکھنے کی صلاحیت کو بھی شامل کیا ہے۔

لیکن ایک اعلیٰ مقام ہے، اور وہ خدا کے حضور میں ہے۔ یہاں ہم اپنے بارے میں بھول جاتے ہیں اور اس پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

بیٹے کا مکاشفہ۔۔۔روح کا مکاشفہ۔۔۔باپ کا انکشاف

جب ہم خُداوند کے ساتھ چلتے ہیں تو خُدا کا ایک بتدریج مُکاشفہ ہے۔

اچھا۔۔۔بہتر۔۔۔بہترین

اچھا نجات ہے۔بہتر یہ ہے کہ روح القدس کا بپتسمہ حاصل کیا جائے،اور سب سے بہترین یہ ہے کہ اس کی حضوری کے جلال میں داخل ہونا اور زندگی بسر کرنا ہے۔

ہم یسوع کے ساتھ تعلق سے روح القدس کے ساتھ تعلق میں ترقی کرتے ہیں۔جب ہم روح اور سچائی سے اس کی عبادت کرتے ہیں تو ہم وہاں سے باپ کی حضوری کے جلال میں قائم رہنے کے لیے جاتے ہیں۔

جسم۔۔۔جان۔۔۔روح

1 تھسلنیکیوں 23:5 ''خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔''

☆جسم

جسم ہمارے وجود کا جسمانی اور دُنیاوی شعور کا حصہ ہے۔یہ فطری حواس کا علم ہے اور اس پر جسمانی زندگی کا غلبہ ہے۔

1 کرنتھیوں 3:3-1 ''اور اے بھائیو! میں تم سے اس طرح کلام نہ کرسکا جس طرح روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور ان سے جو مسیح میں بچے ہیں۔میں نے تمہیں دودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تم کو اس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔کیونکہ ابھی جسمانی ہو۔اس لئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟۔''

گلتیوں 16:5 ''مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کروگے۔''

آیت 17 ''کیونکہ جسم روح کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔''

☆جان

جان ہمارے وجود (مرضی، عقل اور جذبات) کا خود شعوری حصہ ہے۔ یہ خود باشعور ہے، یہ جان پر غلبہ والی زندگی میں زندہ ہے۔ جان خود غرض ہے اور ستایش کرنے کے قابل نہیں ہے۔

یوحنا 4:24 ''خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

رومیوں 12: 2 ''اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔''

☆روح

ہمارے وجود کا وہ حصہ جو خدا سے باخبر ہے، روح کے عالم کے لیے حساس ہے۔ روح کے زیر اثر زندگی فضل، خوبصورتی، مقصد اور طاقت سے بھری ہوئی ہے۔

افسیوں 3:19-16 ''کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اس روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔ اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تا کہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اسکی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ اور مسیح کی اس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہا جاؤ۔''

عبرانیوں 6: 1 ''پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی۔''

متی 5:48 ''پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔''

کمال (پختگی اور مکمل پن) کی طرف بڑھنے میں پاک ترین مقام (تخت کی جگہ) میں کامل کے قریب جانا شامل ہے۔ وہ اپنی پاکیزگی، کردار، طریقے، اخلاق، محبت، علم، حکمت اور قدرت میں کامل ہے۔ اُس کی حضوری میں ہم اُس کی شبیہ کے مطابق ہیں۔ اُس کی زندگی اور کردار کا ایک تاثر ہے جب ہم اُس کی موجودگی میں ٹھہرتے ہیں۔

خدا کی اچھی مرضی ۔۔۔خدا کی قابل قبول مرضی ۔۔۔خدا کی کامل مرضی

رومیوں 2:12 ''اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔''

☆اچھا

جو لوگ بیرونی صحن کے علاقے میں رہنے کا انتخاب کرتے ہیں وہ خدا کی مرضی کے مطابق ہیں۔ وہ قبولیت کی حدود میں رہتے ہیں، لیکن اس کی مرضی کے مرکز سے بہت دور ہیں۔ وہ اسے نجات دہندہ کے طور پر جانتے ہیں لیکن خُداوند کے طور پر نہیں۔ وہ خدا کی نعمتیں چاہتے ہیں لیکن پھر بھی دنیا کی چیزوں کو ترستے ہیں۔ وہ دو مالکوں کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

☆ قابل قبول

قابل قبول مرضی کی تکمیل زیادہ ہوتی ہے لیکن پھر بھی خدا کی کامل مرضی سے کم پر اکتفا کرتی ہے۔ یہاں ہم ابھی تک اُس کے جلال سے محروم ہیں۔

رومیوں 23:3 ''کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔''

☆کامل

خُدا کی کامل مرضی خُدا کی مرضی کے مرکز میں رہنا ہے، خُدا کو خوش کرنا ہے۔

لوقا 2:11 ''اس نے ان سے کہا جب تم دعا کرو تو کہو اے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے تیری بادشاہی آئے۔''

یوحنا 34:4 ''یسوع نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اس کا کام پورا کروں۔''

زبور 10:143 ''مجھے سکھا کہ تیری مرضی پر چلوں اس لئے کہ تو میرا خدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے۔''

ابتدائی تجربہ - جزوی تجربہ -مکمل تجربہ

افسیوں 19:3 ''اور مسیح کی اس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔''

افسیوں 13:4 ''جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔''

تیس گُنا۔ ساٹھ گُنا۔ سو گُنا

ہم پیداور کے نئے درجات میں آسکتے ہیں۔

متی 23:13 ''اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سو گنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا۔''

افسیوں 3:1 ''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔''

زبور 3:1 ''وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتا بھی نہیں مرجھاتا، سو جو کچھ وہ کرے بارور ہوگا۔''

نتیجہ میں

ہم یہاں سے جاسکتے ہیں...

ایک جسمانی مرکب سے۔۔۔ جان اور روح تک۔۔۔ ایک خالص روح تک

سے...

قدرتی روشنی سے۔۔۔ روح کی روشنی تک۔۔۔ خدا کے جلال تک

اندر ہونے سے...

پُکارنے کے فاصلہ سے۔۔۔ بات کرنے کی دوری تک۔۔۔ سرگوشی کی دوری تک

یہ ہے...

کل۔۔۔ آج۔۔۔ ہمیشہ کے لیے

سے...

ایماندار کے مسح سے۔۔۔ کاہن کے مسح تک۔۔۔ بادشاہی کے مسح تک

اس کے اندر ہونے کے لیے...

حضوری۔۔۔اس کی مضبوط حضوری تک۔۔۔جلال تک

آج، ہمارا خُدا وند کے ساتھ جو بھی رشتہ ہے، ہمیشہ اُس سے زیادہ موجود ہوتا ہے۔اُس کے ساتھ ہمارا رشتہ بتدریج بڑھنے والا ہے۔ہم جلال سے، جلال کی طرف، جلال کی طرف بڑھتے رہ سکتے ہیں۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔اپنے الفاظ میں،موسیٰ کے خیمہ اجتماع کو بیان کریں اوراس کا حمد وستائش کے ساتھ کیا تعلق ہے۔

2۔تین میں سے چار پیش قدمیاں بتائیں جو موسیٰ کے خیمہ سے متعلق ہیں،لیکن اس سے بھی زیادہ اہم آپ سے متعلق ہیں۔وضاحت کریں کہ ان کا آپ سے کیا تعلق ہے۔

سبق نمبر 4

جلال کی طرف پیش قدمی

اندھیرے کا پردہ

بہت سے لوگ خُدا کے جلال کے ظہور کا تجربہ کرنے میں نا کام رہے ہیں کیونکہ دشمن نے ''مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی کو اُن پر چمکنے'' سے روکنے کی کوشش میں ان کی آنکھوں کو اندھا کرنے کے لیے تاریکی کا پردہ ڈال دیا ہے۔

شیطان کی طرف سے بھیجا گیا

2 کرنتھیوں۔4:4-3 ''اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔یعنی ان بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی ان پر نہ پڑے۔''

لوسیفر کی اصل فطرت ڈھانکنا تھی۔

حزقی ایل 14:28 ''تو ممسوح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خدا کے کوہ مقدس پر قائم کیا تو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔''

لوسیفر کی بغاوت سے پہلے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے اپنے ساتھ مقرر کیا گیا تھا،اس کے تخت کو ڈھانپ رہا تھا جیسا کہ کروبیم کو سرپوش کے دونوں طرف دکھایا گیا تھا جو عہد کے صندوق کے اوپر تھی۔ یہ جلال کو ڈھانکنا تھا۔لوسیفر کی گرتی ہوئی حالت میں،ڈھانکنا اب بھی اس کی فطرت ہے۔تاہم،اب یہ اس کا پاگل پن ہے کہ وہ روحانی تاریکی کے پردے سے پردہ ڈال کر مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی کو ان لوگوں تک پہنچنے سے روکے جو تاریکی میں چل رہے ہیں۔

شدید روحانی تاریکی

آجکل بہت سے لوگ شدید روحانی تاریکی کا سامنا کر رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے جیسے اوپر کا آسمان پیتل جیسا ہے۔

یسعیاہ 2:60 ''کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی امتوں پر۔۔۔۔''

استثنا 23:28 ''اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہو جائے گی۔''

بہت سے لوگ ان پر چمکنے کے لیے مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی کے ایک پیش رفت کے لیے پکار رہے ہیں۔ وہ یسعیاہ کی طرح چیخ رہے ہیں۔

یسعیاہ 62: 2-1 ''صیون کی خاطر میں چپ نہ رہوں گا اور یروشلیم کی خاطر میں دم نہ لوں گا جب تک کہ اس کی صداقت نور کی مانند نہ چمکے اور اس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔ تب قوموں پر تیری صداقت اور سب بادشاہوں پر تیری شوکت ظاہر ہو گی۔''

یسعیاہ 64:3-1 ''اے کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آئے کہ تیرے حضور میں پہاڑ لرزش کھائیں۔ جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو جلاتی ہے اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تا کہ تیرا نام تیرے مُخالفوں میں مشہور ہو اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوں!۔ جس وقت تُو نے مُہیب کام کئے جن کے ہم مُنتظر نہ تھے تُو اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے۔''

پیش رفت کا وعدہ

خُدا نے ہم سے اپنے جلال کی پیش رفت کا وعدہ کیا ہے۔

یسعیاہ 25:7 ''اور وہ اِس پہاڑ پر اُس پردہ کو جو تمام لوگوں پر پڑا ہے اور اُس نقاب کو جو سب قوموں پر لٹک رہا ہے دُور کر دے گا۔''

یسعیاہ 60:5-1 ''اُٹھ مُنور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خُدا کا جلال تُجھ پر ظاہر ہوا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خُداوند تُجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تُجھ پر نُمایاں ہوگا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔ وہ سب کے سب اِکٹھے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں۔ تیرے بیٹے دُور سے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھا کر لائیں گے۔ تب تُو دیکھے گی اور مُنور ہو گی ہاں تیرا دِل اُچھلے گا اور کُشادہ ہوگا کیونکہ سُمندر کی فراوانی تیری طرف پھرے گی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی۔''

حبقوق 2:14 ''کیونکہ جس طرح سُمندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمین خُداوند کے جلال کے عِرفان سے معمور ہوگی۔''

پیش رفت کا خُداوند

پھر سوال یہ ہے، " کیا ہمیں بیٹھ کر خدا کے جلال کے آنے کا انتظار کرنا چاہئے، یا کیا کوئی ایسا کام ہے جو ہمیں یسوع کے پیروکاروں کے طور پر کرنا چاہئے تا کہ خدا کے شاندار جلال کی اس پیش رفت کا تجربہ کیا جا سکے؟"

سب سے پہلے، ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ خدا کامیابی کا خُداوند ہے۔

داؤد کی پیش رفت

☆تیسرا مسح پایا

جب داؤد کو مسح کا تیسرا اور اعلیٰ درجہ ملا تو دشمن داؤد کی تلاش میں آیا۔ ایک نوجوان کے طور پر، داؤد کو سموئیل نے ایک دن بادشاہ بننے کے لیے مسح کیا تھا۔ بعد میں اسے یہوداہ کا بادشاہ بننے کے لیے مسح کیا گیا۔ تاہم مندرجہ ذیل حوالے میں، اس نے ابھی اپنا تیسرا اور اعلیٰ درجہ کا مسح حاصل کیا تھا۔ اسے تمام اسرائیل کا بادشاہ بننے کے لیے مسح کیا گیا تھا۔

دشمن غلامی کے ہر جوئے کو ختم کرنے کے لیے خدا کے لوگوں پر مسح کرنے کی طاقت کو جانتا ہے۔

یسعیاہ10: 27 ''۔۔۔اور وہ جُوا جو مسح کے سبب سے توڑا جائے گا۔''

☆دشمن آیا

دشمن (فلستی) سب داؤد کی تلاش کے لیے چڑھ گئے۔ وہ جانتے تھے کہ اسے روکنا ہوگا۔

2 سموئیل 5:20-17 ''اب جب فلستیوں نے سنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے تو سب فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہوئی۔ سو وہ قلعہ میں چلا گیا۔ اور فلستی آ کر رفائیم کی وادی میں پھیل گئے۔ تب داؤد نے خُداوند سے پوچھا کیا مَیں فلستیوں کے مُقابلہ کو جاؤں؟ کیا تُو اُن کو میرے ہاتھ میں کر دے گا؟ خُداوند نے داؤد سے کہا کہ جا کیونکہ مَیں ضرور فلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا۔ سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُن کو مارا اور کہنے لگا کہ خُداوند نے میرے دشمنوں کو میرے سامنے توڑ ڈالا جیسے پانی ٹوٹ کہ بہہ نکلتا ہے۔ اِس لئے اُس نے اُس جگہ کا نام بعل پراضیم رکھا۔''

☆بعل پراضیم

''اور خُداوند نے داؤد سے کہا کہ چڑھ جا کیونکہ مَیں بلاشبہ فلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا۔ سو داؤد بعل پراضیم کو گیا اور وہاں داؤد نے اُن کو شکست دی۔ اور اُس نے کہا خُداوند نے میرے سامنے میرے دُشمنوں کو اُس طرح توڑ ڈالا ہے جیسے پانی کے پھوٹنے سے۔ اس لیے اس نے اس جگہ کا نام بعل پراضیم رکھا۔''

بعل پراضیم کا مطلب ہے خُداوند پیش رفت کا خُدا ہے!

''خُدا اب بھی "پیش رفت کا خُداوند'' ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ اپنے حصے کا کام کرے گا اگر ہم، فرمانبرداری میں، اپنے حصے کا کام کریں۔

آج بہت سے لوگ ایمان اور فرمانبرداری میں کھڑے ہیں، اپنے خاندان کے افراد اور دوستوں کی نجات میں ایک پیش رفت کے لیے خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ اندھیرے کی قوتوں پر روحانی پیش رفت کے لیے خدا پر یقین کر رہے ہیں جنہوں نے ان کے علاقے کو کنٹرول کر رکھا ہے۔ بہت سے دوسرے لوگوں کو اپنے تعلقات، ان کی صحت اور مالی معاملات میں ایک پیش رفت کی ضرورت ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم خدا کو پیش رفت کے خُداوند کے طور پر جانیں۔ اگر ہم اپنے حصے کا کام کرتے ہیں، تو وہ اپنے آپ کو پیش رفت کے خُداوند کے طور پر ظاہر کرے گا جس میں بھی ہم ہوں گے۔

دانی ایل کی پیش رفت

☆ 21 دن روزہ رکھا

دانی ایل نے اکیس دن تک پیش رفت کے لیے دعا کی اور روزہ رکھا۔

دانی ایل 10:3-1 ''شاہِ فارس خورس کے تیسرے سال میں دانی ایل پر جس کا نام بیلطشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی اور وہ بات سچ اور بڑی لشکر کشی کی تھی اور اُس نے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا۔ مَیں دانی ایل اُن دِنوں میں تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔ نہ مَیں نے لذیذ کھانا کھایا نہ گوشت اور مَے نے میری مُنہ میں دخل پایا اور نہ مَیں نے تیل مَلا جب تک کہ پوری تین ہفتے گذر نہ گئے۔''

☆ رویا آیا

اور پھر دانی ایل کی کامیابی آ گئی۔

آیات 6-4 ''اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو جب مَیں بڑے دریا یعنی دریای دجلہ کے کنارہ رتھا۔ مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے اور اُوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر باندھے کھڑا ہے۔ اُس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا چہرہ بجلی سا تھا اور اُس کی آنکھیں آتشی چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاؤں رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل سے تھے اور اُس کی آواز انبوہ کے شور کی مانند تھی۔''

آیات 9-7 ''مَیں دانی ایل ہی نے یہ رویا دیکھی کیونکہ میرے ساتھوں نے رویا نہ دیکھی لیکن اُن پر بڑی کپکپی طاری ہوئی اور وہ اپنے آپ کو چھپانے کو بھاگ گئے۔ سو مَیں اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا دیکھی اور مُجھ میں تاب نہ رہی کیونکہ میری تازگی پژمُردگی سے بدل گئی اور میری طاقت جاتی رہی۔ پر مَیں نے اُس کی آواز اور باتیں سُنیں اور مَیں اُس کی آواز اور باتیں سُنتے وقت مُنہ کے بل بھاری نیند میں پڑ گیا اور میرا مُنہ زمین کی طرف تھا۔''

☆پیش رفت ہوئی

دانی ایل کی پیش رفت دانی ایل کے روزے کے پہلے دن سے شروع ہوئی"اس کے الفاظ کی وجہ سے۔تاہم، دانی ایل یہاں زمین پر جو کچھ کرر ہا تھا اور کہہ رہا تھا اس کی وجہ سے روح کے عالم میں جنگ چل رہی تھی۔ان اکیس دنوں کے دوران دانی ایل کی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔لیکن، روحانی دنیا میں طاقتور چیزیں ہو رہی تھیں۔

آیات 13-10 ''اور دیکھ ایک ہاتھ نے مُجھے چھُوا اور مُجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا۔ اور اُس نے مُجھ سے کہا اَے دانی ایل عزیز مرد جو باتیں مَیں تُجھ سے کہتا ہوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ اب مَیں تیرے پاس بھیجا گیا ہوں اور جب اُس نے مُجھ سے یہ بات کہی تو مَیں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ تب اُس نے مُجھ سے کہا اَے دانی ایل خوف نہ کر کیونکہ جس روز سے تُو نے دِل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے حضور عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب سے مَیں آیا ہوں۔ پر فارس کی مُملکت کے موکل نے اکیس دن تک میرا مُقابلہ کِیا۔ پھر میکائیل جو مُقرب فرشتوں میں سے میری مدد کو پہنچا اور مَیں شاہان فارس کے پاس رُکا رہا۔''

مقرب فرشتہ میکائیل اور اس کے فرشتے وہی تھے جنہوں نے لوسیفر اور اس کے پیروکاروں کو آسمان سے نکال دیا تھا جب انہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی۔اس میں فارس کا شہزادہ بھی شامل تھا۔دانی ایل زمین پر جو کچھ کرر ہا تھا اور کہہ رہا تھا اس کی وجہ سے، میکائیل ظاہر ہوا اور دانی ایل نے اپنی "پیش رفت" کا تجربہ کیا۔

یہوسفط کی پیش رفت

☆گھیرا ہوا، بے شمار

یہوسفط بادشاہ اور یہوداہ کے تمام لوگوں نے اپنے آپ کو عمون، موآب اور کوہ شعیر کی فوجوں سے گھرا ہوا پایا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ توقع سے زیادہ تعداد میں تھے۔

2 تواریخ 20:4-3 ''اور یہوسفط ڈر کر دِل سے خُداوند کا طالِب ہوا اور سارے یہوداہ میں روزہ کی مُنادی کرائی۔ اور بنی یہوداہ خُداوند سے مدد مانگنے کو اِکھٹے ہوئی بلکہ یہوداہ کے سب شہروں میں سے خُداوند سے مدد مانگنے کو آئی۔''

☆لوگ خُداوند کے طریقے جانتے تھے

نوٹ: اس سے پہلے، یہوسفط نے لوگوں کو خداوند کے طریقے سکھائے تھے اور انہیں خداوند کے پاس واپس لایا تھا۔

2 تواریخ 4:19 ''اور یہوسفط یروشلیم میں رہتا تھا اور اُس نے پھر بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک لوگوں کے درمیان دورہ

کر کے اُن کو خُداوند اُن کے باپ دادا کے خُدا کی طرف پھر رجوع کِیا۔
جب دشمن ہمارے خلاف آتا ہے، تو یہ ضروری ہے کہ ہمیں، یہوداہ میں اِن لوگوں کی طرح، کلام کی تعلیم دی گئی ہو اور "ہمارے باپ دادا کے خُداوند خُدا کے پاس واپس لائے گئے ہوں۔"

☆اپنے آپ کو پوزیشن میں رکھیں

وہ دُعا کرنے لگے۔ اُنہوں نے روزہ رکھا اور ''پیش رفت'' کیلئے خُداوند کی تلاش کی۔

2 تواریخ 20:13-12 ''اے ہمارے خُدا کیا تُو اُن کی عدالت نہیں کرے گا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مُقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کُچھ طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیا کریں بلکہ ہماری آنکھیں تُجھ پر لگی ہیں۔ اور سارا یہوداہ اپنے بچّوں اور بیویوں اور لڑکوں سمیت خُداوند کے حضور کھڑا رہا۔''

خُداوند نے یحزی ایل نبی کے ذریعے کہا:

آیات 15b,17 ''۔۔۔تُم اس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تُمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔ تُم کو اِس جگہ میں لڑنا نہیں پڑے گا۔ اَے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھ کر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تُمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل اُن کے مُقابلہ کو نِکلنا کیونکہ خُداوند تُمہارے ساتھ ہے۔''

☆خدا کے سامنے سجدہ کِیا اور ستایش کی

آیات 18,19 ''اور یہوسفط سرنگون ہو کر زمین تک جھُکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُداوند کے آگے گِر کر اُس کو سجدہ کِیا۔ اور بنی قہارت اور بنی قورح کے لاوی بُلند آواز سے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے۔''
ہمیں خُداوند اور اس کے نبیوں پر ایمان لانا ہے۔

آیت 20 ''اور وہ صبح سویرے اٹھ کر دشتِ تقوع میں نکل گئے اور اُن کے چلتے وقت یہوسفط نے کھڑے ہو کر کہا اَے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو! میری سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر ایمان رکھو تو تُم قائم کئے جاؤ گے۔ اُس کے نبیوں کا یقین کرو تو تُم کامیاب ہو گے۔''

یہوسفط لوگوں سے مشورہ کر سکتا تھا کیونکہ اس نے انہیں خداوند کا کلام سکھایا تھا۔ اس نے ان لوگوں کو کھڑا کیا جو فوج کے سامنے گانا اور تعریف کرنا چاہیے۔

آیت 21 ''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مُقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لئے گائیں اور حُسنِ تقدس کے ساتھ اُس کی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گذاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔''

☆ ان کے دشمنوں نے ایک دوسرے کو تباہ کر دیا

فرشتوں کے لشکر اُن کے تمام دشمنوں کا گھات لگائے بیٹھے تھے۔

آیت 22,23 ''اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مُقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لئے گائیں اور حُسنِ تقدس کے ساتھ اُس کی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گذاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔ جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بٹھا دِیا۔ سو وہ مارے گئے۔''

کیونکہ عمون اور موآب کے لوگ کوہِ شعیر کے باشندوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے تا کہ اُن کو بالکل مار ڈالیں۔ اور جب اُنھوں نے شعیر کے باشندوں کو ختم کر دیا تو ایک دوسرے کو تباہ کرنے میں مدد کی۔ چنانچہ جب یہوداہ بیابان کے نظارے والی جگہ پر پہنچا تو اُنھوں نے بھیڑ کی طرف دیکھا۔ اور وہاں ان کی لاشیں زمین پر گری ہوئی تھیں۔ کوئی فرار نہیں ہوا تھا۔

☆ ہمارے لیے ایک مثال

لوسیفر کو ''ممسوح کروبی جس نے ڈھانپ لیا'' کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ صحیفوں میں کہا گیا ہے کہ'' تُجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت... (حزقی ایل 13:28) یہ ٹکرانے اور ہوا کے آلات تھے۔ اسے ''تیرے سازوں کی خوش آوازی'' کا بھی حوالہ دیا (یسعیاہ 11:14)۔ لوسیفر کو موسیقی کے لیے بنایا گیا تھا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اور ''اس کے فرشتے'' جو اُس کے ساتھ آسمان سے نکالے گئے تھے، آسمان پر سابق پرستار تھے۔ اگر کوئی ایسی چیز ہے جسے وہ برداشت نہیں کر سکتے تو وہ حمد اور ستایش کی آواز ہے۔ گویا وہ اپنی تلواریں اور ڈھالیں گرا دیتے ہیں، اپنے کانوں پر ہاتھ باندھتے ہیں اور خوف سے چیختے ہیں۔ یہ انہیں بڑے پیمانے پر اُلجھن میں ڈالتا ہے۔ اس اُلجھن میں، وہ ایک دوسرے پر چڑھ گئے۔ دشمن، جو کہ خدا اور ہم میں سے ہر ایک جو خدا کا فرزند ہے، پر اپنی نفرت میں متحد ہیں، وہ بھی بہت علاقائی ہیں۔ اپنی اُلجھنوں میں انہوں نے ایک دوسرے کو تباہ کر دیا تھا۔

(نوٹ: اس موضوع کا مکمل مطالعہ گل کے کتابچے میں موجود ہے، حمد و ستایش، خدا کے پرستار بننا۔)

پرستش آسمانوں کو کھول دیتی ہے

بیت ایل میں

ابرہام جہاں بھی گیا، خدا کے دوست کے طور پر، اس نے قربان گاہیں بنائیں اور خدا کی عبادت کی۔ کئی بار جب اس نے قربان گاہ بنائی اور خدا کی عبادت کی، ہم پڑھتے ہیں کہ فرشتے، یا خود خدا، ظاہر ہوئے اور ابرہام سے بات کی۔ ان جگہوں میں سے ایک جگہ بیت ایل تھی۔ کئی سال بعد ابراہام کا پوتا، یعقوب بیت ایل گیا۔

پیدائش 28:11-10 ''اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا۔ اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔''

☆ایک مخصوص جگہ

ان الفاظ پر غور کریں، ایک مخصوص جگہ۔ یعقوب ایسے ہی یہاں نہیں رُکا۔ یہ ایک مخصوص جگہ تھی چاہے وہ اسے نہ جانتا ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ یعقوب عین اس جگہ پر تھا جہاں ابرہام نے ایک قربان گاہ بنائی تھی اور خدا کی عبادت کی تھی۔ شاید وہ ''پتھر'' اس قربان گاہ کا حصہ تھے جسے اس کے دادا نے بنایا تھا۔

☆فرشتہ کی سرگرمی کا خواب

آیت 12 ''اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سِرا آسمان تک پہنچا ہوا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔''

یعقوب نے ایک روحانی خواب دیکھا جس کے دوران اس نے دیکھا کہ اسی جگہ بہت زیادہ فرشتوں کی سرگرمیاں ہو رہی ہیں۔ اس جگہ آسمان کھلے ہوئے تھے۔ فرشتے چڑھتے اور اُترتے ہیں کہ جا کر ہمارے لیے برکتیں حاصل کریں۔" کھلے آسمان" کی یہ جگہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں خدا بول رہا تھا:

آیت 15-13 ''اور خُداوند اُس کے اوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ ابرہام کا خُدا اور اضحاق کا خُدا ہوں۔ مَیں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تُجھے اور تیری نسل کو دوں گا۔ اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذروں کی مانند ہو گی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کروں گا اور تُجھ کو اِس مُلک میں پھر لاؤں گا اور جو مَیں نے تُجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پورا نہ کر لوں تُجھے نہیں چھوڑوں گا۔''

اس جگہ کے بارے میں کچھ مختلف تھا جہاں حقیقی عبادت ہوئی تھی۔ ''یہ جگہ کتنی شاندار ہے!''

☆آسمان کا دروازہ

آیت 16-17 ''تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مُجھے معلوم نہ تھا۔ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اور کُچھ نہ ہوگا۔''

کئی سال پہلے اس جگہ ابرہام کی عبادت کے ذریعے آسمان کے دروازے کھل گئے تھے۔ یہ ''کھلے آسمان'' کی جگہ تھی، ایک خوفناک جگہ جہاں جلال کا بادشاہ بول رہا تھا۔ اس جگہ پر جلال کی ایک پیش رفت ہوئی تھی جہاں ابراہام نے ایک قربان گاہ بنائی تھی اور خدا کی عبادت کی تھی۔

دروازے کھولیں

ہمارے پاس خدا کی طرف سے ایک زبردست وعدہ ہے جو ڈیوڈ نے ہمیں دیا ہے۔ اگر ہم خدا کی پرستش میں وقت گزاریں گے تو جلال کا بادشاہ آئے گا۔

زبور 24:10-7 ''اے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خُداوند جو قوی اور قادِر ہے۔ خُداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔ اَے پھاٹکو اپنے سر بُلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اُن کو بُلند کرو اور جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خُداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے۔''

روح میں شدید اور طویل پرستش خدا کے شاندار جلال کی پیش رفت کا تجربہ کرنے کے لیے ایک اہم کلید ہے۔

☆خواب اور رویاء

کئی بار ہم کھلے آسمان کی ان جگہوں پر چلتے ہیں جہاں لوگ خدا کی پرستش کر رہے ہوتے ہیں اور اچانک خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے ہیں۔ ان جگہوں پر ہم اکثر روحانی خوابوں کا تجربہ کرتے ہیں جیسا کہ یعقوب نے کیا تھا یا جیسا کہ حزقی ایل نے روحانی رویات کا تجربہ کیا تھا

حزقی ایل 1:1 ''اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب مَیں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کُھل گیا اور مَیں نے خُدا کی رویتیں دیکھیں۔''

☆خدا کی آواز سنو

''کھلے آسمان'' کے ان اوقات اور جگہوں پر ہمارے روحانی کان کھل جاتے ہیں اور ہم اکثر خدا کی آواز سنتے ہیں جو ہمیں ''یہاں اوپر آؤ'' کے لیے پکارتی ہے۔۔۔

مکاشفہ 4:2-1 ''ان باتوں کے بعد مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آجا۔ مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔ فوراً مَیں روح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔''

☆ روحانی آنکھیں اور کان کھل جاتے ہیں

جیسا کہ ہم روح کے جلال کے عالم میں اوپر جاتے ہیں، ہماری روحانی آنکھیں بھی کھل جاتی ہیں اور ہم نہ صرف خُدا کی آواز سنتے ہیں، بلکہ اِس وقت میں ہم اپنی روحانی آنکھوں سے وہ ''دیکھتے'' ہیں جو خُدا نے ہمارے لیے تیار کیا ہے۔ اور روح کے اس عالم میں ہم خدا کو خود اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہاں، ہم جلال کے ایک عالم میں داخل ہو گئے ہیں، خود خدا کے تخت کے سامنے قربت کے عالم میں۔

جلال کا یہ عالم فرشتوں کی موجودگی کو دیکھنے محسوس کرنے یا تجربہ کرنے کی جگہ بھی ہے۔

مکاشفہ 10:19 ''اور مَیں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں پر گرا۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خِدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔''

خدا اُٹھے۔۔۔ دشمن پراگندہ ہوں

زبور 1:68 ''خُدا اُٹھے۔ اُس کے دُشمن پراگندہ ہوں۔۔۔''

زبور 6:149 ''اُن کے منہ میں خُدا کی تمجید اور ہاتھ میں دودھاری تلوار ہو۔''

یسعیاہ 30:32-31 ''ہاں خُداوند کی آواز ہی سے اسُور تباہ جائے گا۔ وہ اُسے لٹھ سے مارے گا۔ اور اُس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خُداوند اُس پر لگائے گا دف اور بربط کے ساتھ ہوگی اور وہ اُس سے سخت لڑائی لڑے گا۔''

پولُس اور سیلاس

☆ مارا پیٹا اور قید میں ڈالا

اعمال 16:24-19 ''جب اُس کے ملکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پُولُس اور سیلاس کو پکڑ کر حکموں کے پاس چوک میں کھینچ لے گئے۔ اور اُنہیں فوج داری کے حاکموں کے آگے لے جا کر کہا یہ آدمی جو یہودی ہیں ہماری شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۔ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کو قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا نہیں۔ اور عام لوگ بھی مُتفق ہو کر اُن کی مخالفت پر آمادہ ہوئے اور فوج داری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بینت لگانے کا حُکم دیا۔ اور بہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔ اُس نے ایسا حُکم پا کر اُنہیں اندر کے قید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دیئے۔''

☆ دعا کرنا اور گانا شروع کیا

پیش رفت آدھی رات کو ہوئی، رات کی تاریک ترین گھڑی میں۔

اعمال 16:26-25 ''لیکن آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا کر رہے تھے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے تھے۔ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کُھل گئے اور سب کی بیڑیاں کُھل پڑیں۔''

بڑھوتری پر غور کریں۔۔۔ تمام دروازے کھل گئے۔۔۔ سب کی زنجیریں ڈھیلی ہو گئیں۔ جب ہم خدا کی تعریف کرنے لگتے ہیں تو دوسروں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ بہت سے لوگ ایمان لائے

اعمال 16:34-27 ''اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانہ کے دروازے کُھلے دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔ لیکن پُولُس نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے تئیں نُقصان نہ پہنچا کیونکہ ہم سب موجود ہیں۔ وہ چراغ منگوا کر اندر جا کودا اور کانپتا ہوا پُولُس اور سیلاس کے آگے گرا۔ اور اُنہیں باہر لا کر کہا اَے صاحبو! مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟۔ اُنہوں نے کہا خُداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔ اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا۔ اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لِیا۔ اور اُنہیں اوپر گھر میں لے جا کر دستر خوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا پر ایمان لا کر بڑی خوشی کی۔''

☆حمد کی قربانی

عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے اس کو حمد کی قربانی کہا ہے۔ان کی کامیابی ان کی مایوس کن صورتحال کے درمیان تعریف کی پیشکش کے نتیجے میں آئی۔

عبرانیوں 15:13 ''پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔''

آسمان کھولتا ہے

ہم خدا کی پرستش کرکے آسمان کھول سکتے ہیں۔

☆یوحنا رسول

یوحنا نے آسمان میں ایک کھلا دروازہ دیکھنے کی خبر دی۔

مکاشفہ 1-2:4 ''اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہوا ہے اور جس کو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آ جا۔مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔فوراً مَیں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔''

یوحنا نے آسمان کو کھلا ہوا اور یسوع کو تخت پر بیٹھے ہوئے فرشتے کی طرف سے "خدا کی پرستش کرنے" کی ہدایت کے فوراً بعد دیکھا۔

مکاشفہ 10,11:19 ''اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کو پاؤں پر گرا۔اُس نے مُجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔مَیں بھی تیرا اور تیرے بھائیوں کا ہم خِدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔خُدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔ پھر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔''

☆حزقی ایل نبی

حزقی ایل نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھ کر خبر دی۔

حزقی ایل 1:1 ''تیسویں برس کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب مَیں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھُل گیا اور مَیں نے خُدا کی رویتیں دیکھیں۔''

☆یسعیاہ نبی

یسعیاہ 62:3-1 ''صیون کی خاطر مَیں چُپ نہ رہوں گا اور یروشلیم کی خاطر مَیں دم نہ لوں گا جب تک کہ اُس کی صداقت نُور کی مانند نہ چمکے اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔ تب قوموں پر تیری صداقت اور سب بادشاہوں پر تیری شوکت ظاہر ہوگی اور تُو ایک نے نام سے کہلائے گی جو خُداوند کے مُنہ سے نکلے گا۔ اور تُو خُداوند کے ہاتھ میں جلالی تاج اور اپنے خُدا کی ہتھیلی میں شاہانہ افسر ہوگی۔''

آیت 10 ''دروازے کے ذریعے جاؤ! لوگوں کے لیے راستہ تیار کرو۔ تعمیر کرو، ہائی وے کی تعمیر کرو! پتھر ہٹاؤ، لوگوں کے لیے جھنڈا اٹھاؤ!

شیطان کی حکمت عملی

آسمان میں گناہ کے داخل ہونے سے پہلے، لوسیفر خُدا کی حمد کرنے والا اور پرستش کرنے والا تھا۔ جو فرشتے اس کی سرکشی میں اس کی پیروی کرتے تھے وہ خدا کی حمد کرنے والے اور پرستار تھے۔ وہ نکالے جانے سے پہلے خدا کے تخت کے سامنے تھے۔ پھر خدا نے آدم اور حوا کو پیدا کیا، لیکن شیطان ان کو اور ان کی تمام اولاد کو خراب کرنے کے قابل ہوا۔ پھر یسوع ہر مرد، عورت اور بچے کے لیے قربانی بن گیا۔ اب، اُس کے بہائے گئے خون کے ذریعے، ہمیں خُدا کے تخت کی جگہ میں آنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے، لیکن ہم یہ صرف روح القدس کے ذریعے ہی کر سکتے ہیں۔

شیطان کی خواہش مسیح کے بدن کو تباہ کرنا ہے۔ اس کی حکمت عملی ایک جعلی ''کلیسیا'' قائم کرنے کی رہی ہے، ایک بے طاقت تنظیم۔ ہمیں روح القدس کی طاقت کو جاننے سے روکنے کے لیے۔۔۔ ہمیں اس طاقت کو جاننے سے روکنے کے لیے جو ہماری حمد اور پرستش کے ذریعے خدا کی حضوری میں داخل ہوتی ہے۔

جلال کی طرف پیش رفت

تعریف اور پرستش کے ذریعے، ہم آسمان کے کھلے دروازے کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ ہم خُدا کی آواز کو یہ کہتے ہوئے سن سکتے ہیں کہ ''یہاں آؤ۔۔۔'' ہم ''روح میں'' خود خُدا کے تخت والی جگہ میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

پرستش کے ذریعے ہم نے آسمانوں کو کھول دیا ہے۔ تاریکی کا پردہ پھٹ چکا ہے۔ ہم، بیت ایل میں یعقوب کی طرح، اس زبردست جگہ کا تجربہ کریں گے جہاں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے، جہاں بہت زیادہ فرشتوں کی سرگرمیاں ہیں، جہاں خدا اوپر کھڑا ہے اور بول رہا ہے۔ ہم خُدا کے عجیب جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں!

ہم داؤد کے ساتھ اعلان کر سکتے ہیں،

یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں۔یعنی یعقوب۔(سِلاہ)

اَے پھاٹکو! اپنے سر بلُند کرو۔

اَے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ

اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔

یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟

خُداوند جو قوی اور قادِر ہے۔خُداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔

اَے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔اَے ابدی دروازو! اُن

کو بُلند کرو اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔

یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خُداوند

وہی جلال کا بادشاہ ہے۔(سِلاہ)

(زبور 24:10-3)

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اندھیرے کا پردہ کیا ہے؟

2۔اسے کیسے ہٹایا جاسکتا ہے؟

3۔تاریکی کے پردے کے ہٹائے جانے کی تین بائبلی مثالیں دیں۔

سبق 5

جلال کے ظہور

جلال کے ظہور تب ہوتے ہیں جب ہم اپنے فطری عالم سے روح کے عالم میں چلے جاتے ہیں۔

دو عالم

☆ قدرتی

دو قسم کے عالم ہیں جن پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے۔ قدرتی عالم وہ ہے جو ہمارے چاروں طرف ہے۔

- اس عالم میں ہم نظر، سماعت، ذائقہ، لمس/محسوس اور سونگھنے کے اپنے فطری حواس کے ساتھ کام کرتے ہیں۔
- یہ دائرہ عارضی ہے، یعنی یہ ابدی نہیں ہے، بلکہ ایک محدود وقت کے لیے ہے۔
- یہ مادیت پسند ہے۔
- قدرتی عالم میں ہم خدا کی تعریف کر سکتے ہیں۔ ہم کلام کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ہم خدا کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

☆ روحانی

ایک روحانی عالم بھی ہے۔ یہ عالم بھی ہمارے چاروں طرف ہے۔

- لیکن، ہم اس عالم میں اپنے فطری حواس کے ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ ہمیں اپنے روحانی حواس سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔
- یہ عالم ابدی ہے۔
- روح کے عالم میں کوئی وقت یا فاصلہ نہیں ہے۔
- اس دائرِ عالم میں ہم خدا کی عبادت کر سکتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں کلام زندہ اور طاقتور ہو جاتا ہے۔ ہم خدا کو جان سکتے ہیں۔

پولس رسول نے لکھا،

2 کرنتھیوں 18:4 ”جس حال میں ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند

روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

دو بادشاہتیں

روحانی عالم میں دو بادشاہتیں ہیں۔ وہاں خدا کی بادشاہی اور شیطان کی بادشاہی ہے۔

پولس رسول نے ان دو بادشاہتوں کا حوالہ دیا۔

کلسیوں 1:14-12 ''اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصہ پائیں۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔''

ہم شیطان کی بادشاہی میں پیدا ہوئے ہیں، لیکن نئے سر سے پیدا ہونے پر ہم ساتھ ہم خدا کی بادشاہی میں آتے ہیں۔

تین آسمان

1۔ کلام پاک میں تین آسمانوں کا ذکر ہے۔ پہلا زمین کا ماحول، سورج، چاند اور ستارے ہیں۔

2۔ دوسرا آسمان فرشتہ اور شیطانی دونوں کا روحانی عالم ہے۔

3۔ تیسرے آسمان کا تذکرہ 2 کرنتھیوں 2:12 میں ایک بار میں کیا گیا ہے، اور یہ خدا کا ٹھکانہ ہے۔ آیت 4 میں پولس نے اسے فردوس سے تعبیر کیا ہے۔ تخت کا مقام اس عالم میں ہے۔

2 کرنتھیوں 2:12-4-2 ''میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں چودہ برس ہوئے کہ وہ یکا یک تیسرے آسمان تک اُٹھا لیا گیا۔ نہ مجھے معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن کے۔ یہ خدا کو معلوم ہے۔ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس شخص نے (بدن سمیت یا بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں۔ خدا کو معلوم ہے)۔ یکا یک فردوس میں پہنچ کر ایسی باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا نہیں۔''

جب ہم جلال یا خدا کی حضوری میں آتے ہیں، تو ہم روح کے عالم میں ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم فطری عالم میں رہتے ہوئے بھی، ہم روح کے عالم سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔

ایسے اوقات ہوتے ہیں جب ہم روح کے عالم میں داخل ہوتے ہیں اور حقیقت میں آسمانوں میں ہوتے ہیں۔ خدا کے تخت کے کمرے میں۔

بائبل میں آسمان کے مُتعلق 750 سے زیادہ حوالہ جات ہیں، لیکن ان میں سے کوئی بھی تیسرے آسمان سے آگے نہیں جاتا۔

روح کے عالم میں داخل ہونا

روح القدس حاصل کرنا

اگر ہمیں روح کے جلالی عالم کا تجربہ کرنا ہے تو ہمیں پہلے روح القدس کا بپتسمہ لینا چاہیے۔

لوقا 16:3 ''تو یوحنا نے ان سب سے جواب میں کہا میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مگر جو مجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ میں اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔''

اعمال 2:4-1 ''جب عید پنتکُست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور ان میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

اعمال 2:19 ''ان سے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا۔ انہوں نے اس سے کہا کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے۔''

آیت 6 ''جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

روح میں رہنا

یہ ہماری زندگیوں کے لیے خُدا کا منصوبہ اور مقصد ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر روز روح کے دائرے میں رہتے اور چلتے ہیں۔

گلتیوں 25:5 ''اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔''

آیت 16 ''مگر میں کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔''

مکاشفہ کی روح حاصل کریں

خدا کے حقیقی جلال کا تجربہ کرنے کے لیے، ہمیں روح کے عالم میں داخل ہونا چاہیے۔ یہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب روح القدس ہم پر حکمت اور مکاشفہ کے روح کے طور پر آتا ہے۔ روح کے عالم میں، ہم نہ صرف خُدا کے جلال کو دریافت کرتے ہیں، بلکہ ہم یہ بھی دریافت کرتے ہیں کہ ہمیں اُس ک کو جلال دینا ہے۔

افسیوں 1:18-16 ''تمہاری بابت شکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کیا کرتا ہوں۔ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔ اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ تم کو معلوم ہو کہ اُس کے بلانے سے کیسی کچھ امید ہے اور اس کی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔''

مسیح میں، اُس کی وراثت کے طور پر، ہمیں جلال کے عالم تک رسائی حاصل کرنے کی دلیری ہے تا کہ اُس کا جلال حاصل ہو۔

عبرانیوں 10:19 ''پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔''

روح میں دعا کرنا

جیسا کہ ہم روح کے جلال کے عالم میں رہتے اور چلتے ہیں، ہم روح میں دعا بھی کریں گے۔

1 کرنتھیوں 14:15-14 ''اس لئے کہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا کروں تو میری روح تو دعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار رہے۔ پس کیا کرنا چاہیے؟ میں روح سے بھی دعا کروں گا اور عقل سے بھی دعا کروں گا۔ روح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔''

رومیوں 8:26 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔''

روح میں ہماری دعائیں خُدا کو خوش کرتی ہیں اور خوشبودار بخور کے طور پر خُدا کے تخت کے سامنے سونے کے پیالوں میں جمع کی جاتی ہیں۔

مکاشفہ 5:8 ''جب اس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اس برہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں۔''

مکاشفہ 8:3-4 ''پھر ایک اور فرشتہ عود سوز لئے ہوئے آیا اور قربان گاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور اس کو بہت سا عود دیا گیا تا کہ سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اس سنہری قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔ اور اس عود کا دھواں فرشتہ کے ہاتھ سے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ خدا کے سامنے پہنچ گیا۔''

روح میں گانا

جب ہم روح میں جلال کے عالم میں داخل ہوتے ہیں تو ہم روح میں گانا بھی شروع کر دیتے ہیں۔

1 کرنتھیوں 14:15 ''۔۔۔روح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔''

مکاشفہ 14:3 ''وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے۔۔۔''

مکاشفہ 5:8-9 ''جب اس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اس برہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مقدسوں کی دعائیں ہیں۔ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اس کی مہریں کھولنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔''

روح میں عبادت کریں

روح میں جلال کے اس عالم میں، ہم دریافت کرتے ہیں کہ روح نے ہمیں خدا کی حضوری میں روح اور سچائی کے ساتھ اس کی عبادت کرنے کے لیے اٹھایا ہے۔

یوحنا 4:23-24 ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

روح کی طرف سے تبدیلی

جیسے کے روح نے فلپس کو ''منتقل'' کر دیا، وہ ہمیں اوپر اٹھائے گا اور روح کے جلالی عالم میں لے جائے گا اور تبدیل کر دے گا۔

اعمال 8:39 ''جب وہ پانی میں سے نکل کر اُوپر آئے تو خداوند کا روح فلپّس کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اسے پھر نہ دیکھا

کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا۔"

خدا کے جلال کے ظہور

سب سے پہلے ایک انتباہ

پانی کے کنارے کھیلتے بچوں کے ایک گروہ کا تصور کریں۔ وہ ریت کے قلعے بنا رہے ہیں اور جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس پر خوشی سے ہنس رہے ہیں۔ اور پھر بھی، جیسا کہ ہم انہیں دیکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ کچھ ہی عرصے میں، جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ ختم ہو جائے گا۔ کیا ہم ان بچوں کی طرح ہو چکے ہیں؟ کتنا آسان ہو گا پورے سمندر کو نظر انداز کر کے ساحل پر کھیلنا۔ خدا کا جلال اتنا بڑا ہے کہ اس کے چھوٹے حصوں کو بھی سمجھنا مشکل ہے۔

جیسے ہی ہم دعا کرتے ہیں اور ایک شِفا پا جاتا ہے، ہم خدا کا جلال دیکھتے ہیں۔ جب ہم اپنے خُدا کے عطا کردہ اختیار میں کھڑے ہوتے ہیں اور قریب آنے والے طوفان کو جو تباہی لانے کے لیے بھیجے گئے تھے، کو موڑ دیتے ہیں، ہم خُدا کا جلال دیکھتے ہیں۔ جب ہم ایک گرجدار آبشار کے کنارے جنگل میں کھڑے ہوتے ہیں تو ہم خدا کا جلال دیکھتے ہیں۔

اس کا جلال ہر جگہ ہے

اس کا جلال ہر جگہ ہے۔ یہ ہمارے چاروں طرف ہے۔ یسعیاہ نبی نے خُداوند کا بہت بڑا جلال دیکھا، اور وہ ہمیں بتاتا ہے،

یسعیاہ 6:3-2 "اس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاؤں اور دو سے اڑتا تھا۔ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدُّوس قدُّوس قدُّوس ربّ الافواج ہے ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے۔"

نشانیوں کا مقصد

بائبل کی نشانیاں خدا کے جلال کا ظہور ہیں

یسوع کا معجزات، عجائبات اور نشانات دِکھانا خدا کی طرف سے تصدیق، یا گواہی کے کام تھے جو اس نے کیے تھے۔ "تصدیق شدہ" کا مطلب ہے سرکاری حیثیت میں تصدیق کرنا۔

اعمال 22:2 "اے اسرائیلیو! یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خدا نے اس کی معرفت تم میں دکھائے چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو۔"

بہت سے لوگ معجزات اور نشانات کو دیکھ کر یقین کرتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں۔

اعمال 13:8 ''اور شمعون نے خود بھی یقین کِیا اور بپتِسمہ لے کر فِلپُّس کے ساتھ رہا کِیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔''

خدا نے اپنی نشانیوں، عجائبات اور معجزات سے گواہی دینے کا انتخاب کیا ہے۔

اعمال 19:2 ''اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کے بادل دکھاؤں گا۔''

عبرانیوں 4:2 ''اور ساتھ ہی خدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اس کی گواہی دیتا رہا۔''

پہلا نشان جو یسوع دِکھایا تھا

یسوع کا پہلا معجزہ پانی کو مے میں تبدیل کرنا تھا، اور بائبل اسے "نشانیوں کا آغاز" کہتی ہے۔ ایک نشانی بات چیت کرتی ہے یا کسی چیز کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

یوحنا 2:11-7 ''یسوع نے ان سے کہا مٹکوں میں پانی بھردو۔ پس انہوں نے ان کو لبالب بھر دیا۔ پھر اس نے ان سے کہا اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ پس وہ لے گئے۔ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ کہاں سے آئی ہے۔ (مگر خادم جنھوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے۔) تو میرِ مجلس نے دلہا کو بلا کر اس سے کہا۔ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اس کے شاگرد اس پر ایمان لائے۔''

اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

پانی کا مے میں تبدیلی کا یہ معجزہ جس نے قدرتی کو مافوق الفطرت میں بدل دیا۔ یہ دلچسپ بات ہے کہ یوحنا باب دو میں فطرت کے مافوق الفطرت میں تبدیل ہونے کی یہ نشانی یوحنا کے باب نمبر دو میں تبدیل شدہ زندگی کے معجزے کی طرف اشارہ کرتی ہے، جہاں یسوع نے کہا:

''تمھیں نئے سِرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔''

جلالی بادل

بہت سے لوگوں نے پُر جوش عبادت کے دوران ''جلال کے بادل'' دکھائی دینے کا تجربہ کیا ہے۔ یہ ظہور اکثر اوقات ڈیجیٹل کیمروں سے لی گئی تصویروں میں نظر آتے ہیں جب بہت سے لوگ خدا کی حضوری کے شاندار جلال کو محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔

خروج 10:16 ''اور جب ہارون اسرائیل کی جماعت سے یہ باتیں کہہ رہا تھا تو انہوں نے بیابان کی طرف نظر کی اور ان کو خداوند کا جلال بادل میں دکھائی دیا۔''

خروج 15:24 ''تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور پہاڑ پر گھٹا چھا گئی۔''

خروج 34-38:40 ''تب خیمہ اجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا۔ اور موسیٰ خیمہ اجتماع میں داخل نہ ہو سکا کیونکہ وہ ابر اس پر ٹھہرا ہوا تھا اور مسکن خداوند کے جلال سے معمور تھا۔ اور بنی اسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اوپر سے اٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ پر اگر وہ ابر نہ اُٹھتا تو وہ اس دن تک سفر نہیں کرتے تھے جب تک وہ اٹھ نہ جاتا۔ کیونکہ خداوند کا ابر اسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور ان کے سارے سفر میں دن کے وقت تو مسکن کے اوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اس میں آگ رہتی تھی۔''

متی 5:17 ''وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے ان پر سایہ کر لیا اور اس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اس کی سنو۔''

آگ کا ظہور

خدا کا جلال کبھی کبھار آگ کے شعلوں کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ جلالی بادلوں کے ساتھ، اکثر ایسے واقعات ہوتے رہے ہیں کہ لکیریں یا آگ کے گولے جو ڈیجیٹل کیمروں سے لی گئی تصویروں پر ظاہر ہوئے ہیں۔

احبار 23-24:9 ''اور موسیٰ اور ہارون خیمہ اجتماع میں داخل ہوئے اور باہر نکل کر لوگوں کو برکت دی۔ تب سب لوگوں پر خداوند کا جلال نمودار ہوا۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور سوختنی قربانی اور چربی کو مذبح کے اوپر بھسم کر دیا۔ لوگوں نے یہ دیکھ کر نعرے مارے اور سرنگوں ہو گئے۔''

1 سلاطین 24:18 ''تب تم اپنے دیوتا سے دعا کرنا اور میں اپنے خدا سے دعا کروں گا اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے گا وہی خدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اٹھے خوب کہا!۔''
آیات 39-38 ''تب خداوند کی آگ نازل ہوئی اور اس نے اس سوختنی قربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹی سمیت بھسم کردیا اور اس پانی کو وجو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔ جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو منہ کے بل گرے اور کہنے لگے خداوند ہی خدا ہے! خداوند وہی خدا ہے۔''

2 تواریخ 1:7 ''اور جب سلیمان دعا کر چکا تو آسمان پر سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی اور ذبیحوں کو بھسم کردیا۔۔۔''

یسعیاہ 4:5-4 ''جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی گندگی کو دور کرے گا اور یروشلیم کا خون روحِ عدل اور روح سوزان کے ذریعے سے دھوڈالے گا۔ تب خداوند پھر کوہِ صیون کے ہر ایک مکان پر اور اس کی مجلس گاہوں پر دن کو بادل اور دھواں اور رات کو روشن شعلہ پیدا کرے گا۔ تمام جلال پر ایک سایبان ہوگا۔''

گرج اور بجلی

خروج 16:19 ''جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی آواز بہت بلند ہوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔''

مکاشفہ 5:4 ''اور اس تخت میں بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں اور اس تخت کے سامنے آگ کے ساتھ چراغ جل رہے ہیں یہ خدا کی ساتھ روحیں ہیں۔''

تیل کا ظہور (مسح کرنا)

بہت سے لوگوں نے اپنے ہاتھوں، پیروں یا ان کی جلد کے دیگر حصوں پر تیل سے تصدیق کا تجربہ کیا ہے۔ مسح کے لیے تیل استعمال کیا جاتا تھا۔
خروج 25:30 ''اور تو ان سے مسح کرنے کا پاک تیل بنانا یعنی ان کو گندھی کی حکمت کے مطابق ملا کر ایک خوشبودار روغن تیار کرنا۔ یہی مسح کرنے کا پاک تیل ہوگا۔''

آیات 30-31 ''اور تو ہارون اور اس کے بیٹوں کو مسح کرنا اور ان کو مقدس کرنا تا کہ وہ میرے لئیے کاہن کی خدمت کو سرانجام دیں۔اور تو بنی اسرائیل سے کہہ دینا کہ یہ تیل میرے لئیے تمہاری پشت شد پدت مسح کرنا کا پاک تیل ہوگا۔''

کُچھ موقعوں پر تیل سُنہری رنگ کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

زکریاہ 4:12-11 ''تب میں نے اس سے پوچھا کہ یہ دونوں زیتون کے درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں۔ اور میں نے دوبارہ اس سے پوچھا کہ زیتوں کی یہ دو شاخیں کیا ہیں جو سونے کی دونلیوں کے متصل ہیں جن کی راہ سے سنہلا تیل نکلا چلا جاتا ہے۔''

سونے کا ظہور

سنہری جلال کی دھول کبھی کبھی خدا کی شدید حضوری میں عبادت کے اوقات میں ظاہر ہوتی ہے۔

ایوب 28:5,6 ''اور زمین۔اس سے خوراک پیدا ہوتی ہے اور اس کے اندر گویا آگ سے انقلاب ہوتا رہتا ہے۔ اس کے پتھروں میں نیلم ہے اور اس میں سونے کے ذرے ہیں۔''

یہودی روایت کے مطابق، دولہا اپنی دلہن کے لیے آنے سے پہلے جو آخری کام کرتا ہے وہ سونے کا تحفہ بھیجنا ہے۔جب ربقہ نے اسحاق سے شادی کرنے پر رضامندی ظاہر کی تو سونے کے تحفے دیے گئے۔

پیدائش 24:15 ''وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لئے ہوئی نِکلی۔''

آیت 53 ''اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نِکال کر رِبقہ کو دئے اور اُس کے بھائی اور اُس کی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دِیں۔''

ابرہام کا ''بِنا نام'' کا نوکر روح القدس کی طرز کا تھا۔جب ربقہ اسحاق سے شادی کو مان گئی تو اُس نے دُلہن کو سونا دِیا، جو یسوع کی طرز ہے۔

ایوب 22:24,25 ''تو اپنے خزانہ کو مٹی میں اور اوفیر کے سونے کو ندیوں کے پتھروں میں ڈال دے۔ تب قادرِ مُطلق تیرا خزانہ اور تیرے لئے بیش قیمت چاندی ہوگا۔''

زبور 68:13 ''جب تُم بھیڑ سالوں میں پڑے رہتے ہو تو اُس کبوتر کی مانند ہوگے جس کے بازو گویا چاندی سے اور پَر خالص سونے سے منڈھے ہوئے ہوں۔''

حجی 2:9-7 ’’مَیں سب قوموں کو ہلا دوں گا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور مَیں اِس گھر کو جلال سے معمور کروں گا رب الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے رب الافواج فرماتا ہے۔ اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی رب الافواج فرماتا ہے اور مَیں اِس مکان میں سلامتی بخشوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔‘‘

مکاشفہ 21:21,18 ’’اور اس شہر پناہ کی تعمیر یشب کی تھی اور شہر ایسے خالص سونے کا تھا جو شفاف شیشہ کی مانند ہو۔ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر کی سڑک شفاف شیشہ کی مانند خالِص سونے کی تھی۔‘‘

آیت 21‘‘

جواہرات کاظہور

متعدد مواقعوں پر، خُدا کی حضوری کے شدید جلال کے اظہار کے دوران خوبصورت جواہرات گرِے ہیں۔

اپنی اصل حالت میں "ممسوح کروبی جو ڈھانپتا ہے" کے طور پر، اس کی تفصیل ہے جو آسمان کے تخت کے کمرے میں لوسیفر کی خِدمت کے طور پر دکھائی دیتی ہے جب وہ آگ کے پتھروں کے درمیان آگے پیچھے چل رہا تھا۔

حزقی ایل 28:14-11 ’’اور خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ کہ اے آدم زاد! صور کے بادشاہ پر یہ نوحہ کر اور اس سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تو خاتم الکمال دانش سے معمور اور حسن میں کامل ہے۔ تو عدن میں باغِ خدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا مثلاًیاقوتِ سرخ اور پکھراج اور الماس اور فیروزہ سنگِ سلیمانی زبرجد اور نیلم اور زمرد اور گوہر شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔ تو ممسوح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خدا کے کوہ مقدس پر قائم کیا۔ تو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔‘‘

’’آتشی پتھر‘‘، قیمتی جواہرات کا حوالہ دیتے ہیں جو تخت کے مقام میں بکثرت موجود تھے اور خود خُدا کے جلال کے عکس کو مُنعکس کرتے تھے۔

مکاشفہ 21:12-11، 21-18 ’’اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔ اس میں خدا کا جلال تھا اور اس کی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اس یشب کی سی تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو۔‘‘

آیات 21-18 ’’اور اس کی شہر پناہ کی تعمیر یشب کی سی تھی اور شہر ایسے سونے کا تھا جو شفاف شیشہ کی مانند ہو۔ اور اس شہر کی شہر پناہ کی بنیادیں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بنیاد یشب کی تھی۔ دوسری نیلم کی۔ تیسری شب چراغ کی چوتھی زمرد کی۔ پانچویں عقیق کی، چھٹی لعل کی۔ ساتویں سنہرے پتھر کی۔ آٹھویں فیروزہ کی، نویں زبرجد کی۔ دسویں یمنی کی۔ گیارھویں سنگ سنبلی کی اور بارھویں یاقوت کی۔ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر کی سڑک شفاف شیشہ کی مانند خالص سونے کی تھی۔‘‘

یسعیاہ"دلہن" کو جواہرات سے آراستہ کرنے کے طور پر بیان کرتا ہے۔

یسعیاہ 10:61 ''میں خداوند سے بہت شادمان ہوں گا۔ میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اس نے راست بازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا جیسے دلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگار کرتی ہے۔''

پروں کا ظہور

پروں کو خدا کی زبردست حضوری کے جلال کے عالم میں جانے کے لئے بھی جانا جاتا ہے۔

زبور 4:91 ''وہ تجھے اپنے پروں سے چھپالے گا اور تجھے اس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔ اس کی سچائی ڈھال اور سِپر ہے۔''

خروج 4:19 ''کہ تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا کِیا اور تم کو گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔''

ملاکی 2:4 ''لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اس کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تم گاؤخانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو پھاندو گے۔''

زبور 8:17 ''مجھے آنکھ کی پتلی کی طرح محفوظ رکھ۔ مجھے اپنے پروں کے سایہ میں چھپالے۔''

متی 37:23 ''اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتا اور جو تیرے پاس بھیجے گئے ان کو سنگسار کرتا ہے! کتنی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں مگر تو نے نہ چاہا۔''

زبور 7:36 ''اے خدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے۔ بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔''

پروں کا ظہور فرشتوں کی موجودگی کی نشاندہی بھی کرسکتا ہے۔

خوشبو کا ظہور

پولس، رسول، ہمیں "مسیح کی خوشبو" کے طور پر بیان کرتا ہے۔

2 کرنتھیوں 2:16-14 ''مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کرتا ہے۔ اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے۔ کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں۔ بعض کے واسطے تو مرنے کے لئے موت کی بو اور بعض کے واسطے جینے کے لئے زندگی کی بو ہیں اور کون ان باتوں کے لائق ہے؟۔''

ایوب نے ہمارے نتھنوں میں خُدا کی سانسوں کی خوشبو کو بیان کیا۔ یہ مظہر خود خدا کے ساتھ قربت اور قریب ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

ایوب 27:3 ''(کیونکہ میری جان مجھ میں اب تک سالم ہے اور خدا کا دم میرے نتھنوں میں ہے۔)''

زبور 45:8,7 ''تو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدکاری سے نفرت، اسی لئے خدا تیرے خدا نے شادمانی کے تیل سے تجھ کو ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔ تیرے ہر لباس سے مُر اور عود تج کی خوشبو آتی ہے ہاتھی دانت کے محلوں میں سے تاردار سازوں نے تجھے خوش کیا ہے۔''

سلیمان کی غزل وغزلات میں ہمارے پاس دولہا (مسیح) اور اس کی دلہن کے طور پر ہمارے درمیان محبت کے رشتے کی ایک خوبصورت تصویر ہے۔

غزل وغزلات 6:3 ''مَیں اپنے محبوب کی ہوں اور میرا محبوب میرا ہے وہ سوسنوں میں چراتا ہے۔''

غزل وغزلات 4:11 ''اَے میری زوجہ! تیرے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے شہد اور شیر تیری زُبان تلے ہیں تیری پوشاک کی خوشبو لُبنان کی سی ہے۔''

آیات 13,14 ''تیرے باغ کے پودے لذیذ میوادار انار ہے مہندی اور سُنبل بھی ہیں۔ جٹاماسی اور زعفران بید مُشک اور دارچینی اور لُبان کے تمام درخت مُر اور عود اور ہر طرح کی خاص خوشبو۔''

یہ اور خدا کی شاندار حضوری کے جلال کے بہت سے دوسرے ظہور بائبل کی نشانیاں ہیں جو ہمیں خدا کی زبردست محبت، اس کی دلہن کے طور پر ہمارے ساتھ قربت کی خواہش اور اس کی جلد واپسی کی یاد دلاتی ہیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ہم روح کے عالم میں کیسے داخل ہوتے ہیں۔

2۔خدا کے جلال کے تین ظہوروں کے بارے میں بتائیں جو آپ نے دیکھے ہیں، یا جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں؟ ان ظہوروں کے لیے کلام کی بنیاد فراہم کریں۔

سبق نمبر 6

جلالی کلیسیا کا بھید

جلال کا علم

ہم نے خُداوند کے جلال کا یہ مطالعہ حبقوق کی پیشینگوئی سے شروع کیا۔اُس نے خُداوند کے جلال کے علم کی بات کی جو ساری زمین کو بھر دے گی۔ہم نے لکھا، "یہ سمجھ حاصل کرنے اور خُداوند کے جلال کے علم کا تجربہ کرنے کے لیے کہ ہم نے یہ مطالعہ ایک ساتھ کیا ہے۔"

حبقوق 14:2 ''کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند کے جلال کے عرفان سے معمور ہو گی۔''

عبرانی لفظ-Yada

مذکورہ آیت میں جس عبرانی لفظ کا ترجمہ "علم" کیا گیا ہے وہ یدا ہے اور اس کا مطلب ہے "جاننا، دیکھنے، مشاہدے یا پہچان کے ذریعے درست طریقے سے معلوم کرنا۔"

یہ علم ذہنی علم نہیں ہوگا بلکہ اِسے تجربہ کر کے جاننا ہوگا۔اس پیشین گوئی کا مطلب ہے کہ پوری زمین ایسے لوگوں سے بھر جائے گی جو خداوند کے کاموں کو دیکھنے، مشاہدہ کرنے اور اس کے جلال کو پہچاننے والے ہیں۔

یونانی لفظ-Gnosis

پولوس رسول نے بھی خداوند کے جلال کے علم کا حوالہ دیا۔

2 کرنتھیوں 6:4 ''اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔''

یونانی لفظ نے علم کا جو ترجمہ کیا ہے وہ، gnosis ہے جس کا مطلب ہے "جاننا، ذاتی تجربے کے ذریعے مضمر۔"

یونانی لفظ نے روشنی کا جو ترجمہ کیا ہے phos (فوس)، جس کا مطلب ہے "چمکنا یا ظاہر کرنا، خاص کر کرنوں سے۔"

یونانی لفظ نے جلال کا جو ترجمہ وہ، doxaxo ہے جس کا مطلب ہے "شاندار، یا عزت کرنا۔"
نئے عہد نامے کے الفاظ کی ایکسپوزیٹری ڈکشنری، بذریعہ ڈبلیو ای وائن، کہتی ہے:" گینا سکو Ginosko (معلومات کا بنیادی لفظ) علم حاصل کرنا، جاننا، پہچاننا، سمجھنا یا مکمل طور پر سمجھنا ہے۔ یہ اکثر جاننے والے اور معلوم شے کے درمیان تعلق کی نشاندہی کرتا ہے، جو معلوم ہے وہ جاننے والے کے لیے اہمیت یا قدر کا حامل ہے، لہٰذا یہ تعلق کی تعمیر ہے۔"

یونانی لفظ-اپیگنوسس Epignosis

پولس نے پھر اس علم کے بارے میں لکھا،

افسیوں 17:1 ''کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔''

تاکہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اور مُکاشفہ کی رُوح عطا کرے۔''

یونانی لفظ، اپیگنوسس (علم) کا یہاں استعمال کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "تسلیم،" یا معنی کے ذریعے" مکمل تفہیم، اقرار" اور پھر مفہوم کے ذریعے،" مکمل طور پر واقف ہونا، تسلیم کرنا۔"

آیت 18 ''اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اس کے بلانے سے کیسی کچھ امید ہے اور اس کی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔''

W. E. Vine لکھتے ہیں، "Epiginosko" کا مطلب ہے، مشاہدہ کرنا، مکمل طور پر سمجھنا، توجہ سے دیکھنا، سمجھنا، پہچاننا۔ یہ ایک ہدایت کی تجویز کرتا ہے، ایک زیادہ خاص، اس چیز کی پہچان جو Ginosko کے مقابلے میں جانا جاتا ہے۔

جلال کے ظہور کے ساتھ ساتھ، لوگوں نے جو کچھ تجربہ کیا ہے، دیکھا ہے، سنا ہے اس کی شہادتیں ہوں گی جس سے ساری زمین بھر جائے گی۔ یہ مسیح کے جسم کے نتائج ہوں گے جو اُن کی خُدا کی عطا کردہ طاقت میں کام کر رہے ہیں جو خُدا کے جلال کو سب پر ظاہر کر دے گا۔

جب ہم خُدا کے چہرے کو ڈھونڈتے ہیں، جیسے ہی ہم اُس کی موجودگی کے جلال میں آتے ہیں، دانیال نبی ہمیں ایک شاندار وعدہ دیتا ہے۔

دانی ایل 32:11 ب ''وہ لوگ جو اپنے خدا کو جانتے ہیں مضبوط ہوں گے اور عظیم کارنامے انجام دیں گے۔''

پرستش کی جگہوں میں جلال

☆ پرانے عہد کے تحت

پرانے عہد نامہ کے تحت، عہد نامہ قدیم میں، خدا کی حضوری پرستش کی جگہوں میں مقیم ہوگی۔ خیمے میں، اُس کی

حضوری، اُس کا جلال، اُس وقت آیا جب وہ عہد کے صندوق کو مقدس میں لے آئے۔

سلیمان کی ہیکل میں، جب کاہن اور لوگ ایک ہو گئے، اتحاد میں، جب وہ حمد اور عبادت میں داخل ہوئے، تو خُداوند کے جلال نے خُدا کے گھر کو بھر دیا۔

2 تواریخ 5:14-12 ''اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور ان کے بیٹے اور ان کے بھائی کتانی کپڑے سے ملبس ہو کر اور جھانجھ اور ستار اور بربط لئے ہوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے اور ان کے ساتھ ایک سو بیس کاہن تھے جو نرسنگے پھونک رہے تھے؛ تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تا کہ خداوند کی حمد اور شکرگزاری میں ان سب کی ایک آواز سنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ انہوں نے اپنی آواز بلند کر کے خداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا؛ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اس لئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا؛''

☆ نئے عہد کے تحت

یسوع کے بہائے گئے خون کے ذریعے، ہم نئے عہد میں داخل ہوئے ہیں۔ ہماری طرف سے یسوع کی قربانی کے ذریعے، خدا اب بنی نوع انسان کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ اس کا جلال ہم پر ہے۔ اُس کا جلال ہم میں بستا ہے۔

ایک بھید۔۔۔ایک جلال والی کلیسیا

پُرانے عہد نامہ کے نبیوں نے اس وقت کی مدت کو نہیں دیکھا جس میں ہم رہتے ہیں۔

انہوں نے کلیسیا کے دور کو نہیں دیکھا۔ درحقیقت یہ ایک بھید تھا۔

پطرس کی طرف سے کہا گیا بھید، کہ یسوع "مسیح (مسح کیا ہوا)، زندہ خدا کا بیٹا" تھا، اس بھید کا آغاز تھا جو ماضی میں ایک راز رہا تھا۔

یسوع نے سب سے پہلے کلیسیا کا ذکر کیا

یسوع نے سب سے پہلے لفظ ''کلیسیا'' کا تذکرہ کیا جب وہ اس مکاشفہ کی بات کر رہا تھا جو باپ نے روح القدس کے ذریعے پطرس کو دیا تھا۔ یہ اس کے ظہور کا آغاز تھا جو ماضی میں ایک بھید تھا۔ یہ اس مُکاشفہ پر تھا کہ اس نے کہا کہ وہ اپنی کلیسیا بنائے گا۔

☆ بنیادی سچائی

متی 13-15:16 ''جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ اِبنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی نبی۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟

☆ پطرس کا مکاشفہ

آیات 16-17 ''شمعون پطرس نے جواب میں کہا کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون سے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔''

☆ چار خصوصیات

1- آیات 18-19 مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

2– اور میں تمہیں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا، اور

3- جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان میں بندھے گا، اور

4- جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھول دیا جائے گا۔

یسوع نے یہ اُس سے بیان کِیا جو کلیسیا وہ بنانے والا تھا۔ یہ قوت والی کلیسیا ہونے والی تھی جس پر شیطان اور اس کی حکومتیں غالب نہیں آ سکتی تھیں۔ اسے بادشاہی کی کُنجیاں حاصل کرنا تھیں۔ اسے باندھنے اور کھولنے کی طاقت حاصل کرنی تھی۔

کلیسیا کے بارے میں پولس کا مُکاشفہ

اس ''بھید'' کے بارے میں بات کرتے ہوئے پولس رسول نے کہا،

افسیوں 32:5 ''یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہوں۔''

☆ بھید

پولس رسول نے کلیسیا کا ایک بھید کے طور پر حوالہ دیا جو ماضی میں ظاہر نہیں ہوا تھا۔

افسیوں 1-5:3 ''اسی سبب سے میں پولس تم غیر قوم والوں کی خاطر مسیح یسوع کا قیدی ہوں۔ شاید تم نے خدا کے اس فضل کے

انتظام کا حال سنا ہوگا جو تمہارے لئے مجھ پر ہوا۔ یعنی یہ کہ وہ بھید مجھے مکاشفہ سے معلوم ہوا۔ چنانچہ میں نے پہلے اس کا مختصر حال لکھا ہے۔ جسے پڑھ کر تم معلوم کر سکتے ہو کہ میں مسیح کا وہ بھید کس قدر سمجھتا ہوں۔ جو اور زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اس کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح میں اب ظاہر ہو گیا ہے۔''

☆ غیر قومیں شامل تھیں!

وہ سمجھتا تھا کہ غیر قوموں کو ہم میراث ہونا تھا۔

آیات 6-9 ''یعنی یہ کہ مسیح یسوع میں غیر قومیں خوشخبری کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور وعدہ میں داخل ہیں۔ اور خدا کے اس فضل کی بخشش سے جو اس کی قدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہوا میں اس خوشخبری کا خادم بنا۔ مجھ پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فضل ہوا کہ غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں۔ اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں پوشیدہ رہا اس کا کیا انتظام ہے۔''

☆ معلوم کرنا

خدا کی کئی گنا حکمت

پولُس نے کہا کہ کلیسیا کا مقصد روح کے عالم میں موجود حکمرانوں اور طاقتوں کو خدا کی حکمت کے بہت سے پہلوؤں سے آگاہ کرنا ہے۔

آیات 10-12 ''تا کہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کی طرح طرح کی حکمت ان حکومت والوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں معلوم ہو جائے۔ اس ازلی ارادہ کے مطابق جو اس نے ہمارے خداوند مسیح یسوع میں نے کیا تھا۔ جس میں ہم کو اس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔''

کلیسیا کے حقیقی معنی کو چھپا کر جو یسوع نے کہا تھا کہ وہ تعمیر کرے گا، شیطان نے ہمیں خدا کی بادشاہی کے حصہ داروں کے طور پر اپنی پوری صلاحیتوں کا ادراک کرنے سے روک دیا ہے۔

ایک بار پھر افسیوں 5 میں پولس نے کلیسیا کو ایک بھید کہا۔

افسیوں 32:5 ''یہ بھید تو بڑا ہے لیکن میں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہوں۔''

لفظ کلیسیا کے معنی

کلیسیا کو ایک نسل پر نہیں بنایا جانا تھا، بلکہ اس میں غیر قوموں کو بھی شامل کرنا تھا۔("غیر قوم" کسی بھی نسل سے مراد ہے جو یہودی نہیں ہے۔) کلیسیا ان تمام لوگوں سے بنی ہے جو مسیح میں ہیں۔ اُس میں نہ مرد ہو نہ عورت، نہ یہودی نہ یونانی، نہ غلام نہ آزاد۔ نسل، جنس، یا مالی حیثیت میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔

گلتیوں 28:3 ''نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔''

برسوں کی روایت کے ذریعے، لفظ ''کلیسیا'' آج مکمل طور پر غیر بائبلی معنی اختیار کر چکا ہے۔ بہت سے لوگوں کے نزدیک اس کا مطلب مذہبی عمارت یا انسانوں کی تنظیم ہے۔

کلیسیا کے حقیقی معنی کو چھپا کر جسے یسوع نے کہا کہ وہ تعمیر کرے گا، شیطان نے ہمیں کلیسیا ہونے کے ناطے کام کرنے سے روک دیا ہے۔

ہم چرچ ہیں!

ہر وعدہ جو ہم نے کلیسیا کے لیے کیا ہے، وہ ہمارے لیے ایک وعدہ ہے۔ ہم کلیسیا ہیں!

☆ جلالی کلیسیا

یہ نیا بھید، وہ کلیسیا جسے یسوع نے کہا تھا کہ وہ تعمیر کرے گا، ''ہمارے جلال کے لیے'' ہوگا۔

1 کرنتھیوں 7:2 ''بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے جہان کے شروع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی۔''

وہ جلال جو آدم اور حوا نے گنوایا تھی جب انہوں نے گناہ کیا تھا اور "جلال سے محروم ہو گئے تھے" وہ ہم میں بحال کِیا جانا تھا، اُس کی کلیسیا کے ''نئے مخلوقات'' میں۔

☆ جلال کی امید

مسیح کون ہے اس کا بھید، "زندہ خدا کا بیٹا" کو "جلال کی دولت" کہا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسیح بذات خود، (مسح کِیا ہوا) درحقیقت ہم میں زندہ رہے گا کیونکہ اُس کی کلیسیا کو "جلال کی امید" کہا جاتا ہے۔

کلسیوں 27:1 ”جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے۔“

☆خدا کی حکمت کا ظہور

یہ ”بھید“، جو ابتدائے زمانہ سے پوشیدہ تھا، اب کلیسیا کے ذریعے "آسمانی مقامات پر حکومتوں اور طاقتوں" کے پورے فرشتوں کے عالم پر آشکار کر دیا گیا ہے۔ پولس، رسول نے لکھا:

افسیوں 3:10-8 ’مجھ پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فضل ہوا ہے کہ میں غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں۔ اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں پوشیدہ رہا اس کا کیا انتظام ہے۔ تاکہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کی طرح طرح کی حکمت ان حکومت والوں اور اختیار والوں جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے۔“

☆بلائے جانے والے

اصل یونانی لفظ جس کا ترجمہ ”کلیسیا“ کیا گیا ہے وہ ایکلیسیا Eklesia ہے جو لفظ ek یک سے ہے جس کا مطلب ہے "باہر" اور لفظ کیلیو Kaleo کا مطلب ہے "بلانا"۔ اس کا سیدھا مطلب ہے وہ لوگ جو "باہر بلائے گئے ہیں۔"

ہمیں، کلیسیا کے طور پر، اُس کے مقصد کے مطابق بلایا جاتا ہے۔

2 تیمتھیس 1:10-8 ”پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خدا کی قدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دکھ اٹھا۔ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاوے سے بلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔ مگر اب ہمارے منجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔“

رومیوں 28:8 ”اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔“

ہم، جنہیں اُس کے مقاصد کے مطابق بلایا جاتا ہے، وہ کلیسیا ہیں۔ ہم "چرچ نہیں جا سکتے"۔ ہم چرچ ہیں! خدا کا ایک ابدی مقصد ہے اور

ہم ’’اُس کے مقصد کے مطابق بُلائے گئے‘‘ ہیں۔

☆مسیح کی دلہن

ہمیں مسیح کی دلہن بننے کے لیے بُلایا گیا ہے۔

افسیوں 25-32:5 ’’اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔ تاکہ اس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔ اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔ اسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں کو اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے۔ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اس کو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ اس لئے کہ ہم اس کے بدن کے عضو ہیں۔ اسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے۔ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن میں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہوں۔‘‘

کیا اس میں کوئی شک ہے کہ شیطان خدا کے عطا کردہ شادی کے قوانین کے خلاف کیوں لڑتا ہے؟ شادی مسیح اور کلیسیا کے اتحاد کی تصویر بنا ہے۔

☆خدا کا مقصد

افسیوں 21:3 ’’کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدالآباد اس کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔‘‘

جیسا کہ وہ لوگ جنہیں بُلایا گیا ہے ’’اُس کے مقاصد کے مطابق، ہم انفرادی طور پر اور مُتحدہ طور پر اُس کی کلیسیا ہیں۔ ہم ہر ایک اس "بلائے گئ‘‘ بھیڑ یا ایمانداروں کی جماعت کا ایک حصہ ہیں جسے اس نے ’’میری کلیسیا‘‘ کہنے کا انتخاب کیا ہے۔ پرانے عہدنامے کی جمع ہونے کی شبیہ جو موسیٰ کا خیمہء اجتماع ہے، اس میں داؤد کے بیٹے سلیمان کی طرف سے بنائی گئی ہیکل کی شبیہ تھی اور ان سب میں آنے والے ’’گھر‘‘، یعنی کلیسیا کی جزوی علامات موجود تھیں، یعنی خود دُلہا یسوع مسیح کی۔

یسعیاہ 7:60 ’’۔۔۔ وہ میرے مذبح پر مقبول ہوں گے اور میں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشوں گا۔‘‘

زبور 8:26 ’’اے خداوند! میں تیری سکونت گاہ اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہوں۔‘‘

حزقی ایل 4:44 ''پھر وہ مجھے شمالی پھاٹک کی راہ سے ہیکل کے سامنے لایا اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو معمور کر دیا اور میں منہ کے بل گرا۔''

حجی 9:2 ''اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی رب الافواج فرماتا ہے اور میں اِس مکان میں سلامتی بخشوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔''

خُدا تعالیٰ کا پردہ

خُدا تعالیٰ کے پردہ میں ہم روح کے ایک ایسے عالم میں لے لئے گئے ہیں جو خود خدا کے اس قدر قریب ہے کہ ہم خود کو خُدا تعالیٰ کے سائے میں پاتے ہیں۔ سچے پرستاروں کے لیے، یہ کبھی کبھار آنے کی جگہ نہیں ہے، بلکہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہمیں اُس کی شاندار حضوری میں "رہنا" یا "قیام" کرنا ہے۔

زبور 1-12:91

☆اس کے پردہ میں

آیت 1 ''جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے''

یہاں استعمال ہونے والا عبرانی لفظ cether ہے اور اس کا مطلب ہے ڈھانپنے کی جگہ، چھپنے کی جگہ یا تحفظ کی جگہ۔

☆خدا تعالیٰ کے سائے میں

آیت 1 ''وہ قادر مطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا''

اگر لوگوں کو پطرس کے گزرتے ہوئے سائے سے شفا اور نجات مل سکتی ہے، تو ہم اللہ تعالیٰ کے سائے میں "رہنے" کے لیے کتنی زیادہ توقع کر سکتے ہیں۔

اعمال 15-16:5 ''یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اور کھٹولوں پر لٹا دیتے تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اس کا سایہ ہی ان میں سے کسی پر پڑ جائے۔ اور یروشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک روحوں کے ستائے ہوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دیے جاتے تھے۔''

☆میری پناہ۔۔۔میرا قلعہ

آیات 3-2 ''میں خداوند کے بارے میں کہوں گا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے وہ میرا خدا ہے جس پر میرا توکل ہے۔ کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے چھڑائے گا۔''

وہ ہمیں شیطان کی چالوں اور بیماری سے محفوظ رکھے گا۔

☆اس کے پروں کے نیچے

آیات 7-4 ''وہ تجھے اپنے پروں سے چھپالے گا اور تجھے اس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔ اس کی سچائی ڈھال اور سپر ہے۔''

☆کوئی خوف نہ ہونا

''نہ تو رات کی ہیبت سے ڈرے گا۔ نہ دن کو اڑنے والے تیر سے۔ نہ اس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔ نہ اس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔ تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائیں گے اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔''

وہ رات کو دہشت گردی سے ہماری حفاظت کرے گا ۔عصمت دری کرنے والوں، چوروں، دہشت گردوں، زلزلوں، سمندری طوفانوں، طوفانوں سے۔

☆ہمارا مسکن

آیات 10-8 ''لیکن تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کرے گا۔ اور شریروں کے انجام کو دیکھے گا۔ پر تو اے خداوند! میری پناہ ہے! تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنالیا ہے۔ تجھ پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔''

☆فرشتوں کی حفاظت

آیات 12-11 ''کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھالیں گے۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔''

ہم مافوق الفطرت تحفظ کی توقع کرسکتے ہیں۔

آج ہم کلیسیا کی خدمات میں جو کچھ دیکھ رہے ہیں اور تجربہ کر رہے ہیں اس سے ہم اپنے آپ کو اس قدر حوصلہ شکنی کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں، پر ہم ان شاندار باتوں کو کھو دیتے ہیں جو خدا نے کلیسیا کے بارے میں کہی ہیں۔ وہ ہماری روایات کے گرجا گھروں کی بات نہیں کر رہا تھا۔ وہ اپنے بدن، اپنے ایمانداروں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ ہم کلیسیا ہیں۔

مسیح کلیسیا سے محبت کرتا ہے

افسیوں 5:27-25 ''اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیاء سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔ تاکہ اس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔ اور ایک ایسی جلال والی کلیسیاء بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جُھری یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔''

مصیبتیں ہمارے لیے کام کر رہی ہیں

2 کرنتھیوں 4:17 ''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔''

ہمیں جلال کی طرف لانا

رومیوں 8:18,19 ''کیونکہ میری دانست میں اس زمانہ کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اس جلال کے مقابل ہو سکیں۔ جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔''

روشنی اندھیرے سے چمکتی ہے

2 کرنتھیوں 4:6 ''اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔''

یسعیاہ 58:8 ''تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہو گی تیری صداقت تیری ہراول ہو گی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہو گا۔''

افسیوں 21:3 ''کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدالآباد اس کی تمجید ہوتی رہے۔''

بیداری آرہی ہے

بیداری کلیسیا میں واپس آنے والا خُدا کا جلال ہے۔

یسعیاہ 7:60 ''قیدار کی سب بھیڑیں تیرے پاس جمع ہوں گی نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہوں گے۔ وہ میرے مذبح پر مقبول ہوں گے اور میں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشوں گا۔''

حجی 7:2 ''میں سب قوموں کو ہلا دوں گا اور ان کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اِس گھر کو جلال سے معمور کروں گا رب الافواج فرماتا ہے۔''

آیت 9 ''اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی رب الافواج فرماتا ہے اور میں اِس مکان میں سلامتی بخشوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔''

یسعیاہ 1-4:60 ''اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی امتوں پر۔ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔ اپنی آنکھیں اٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔ وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتیں ہیں تیرے بیٹے دور سے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو گود میں اٹھا کر لائیں گے۔''

غیر قوموں کی دولت لانا

آیت 5 ''تب تو دیکھے گی اور منور ہوگی۔ ہاں تیرا دل اچھلے گا اور کشادہ ہوگا۔ کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھرے گی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی۔''

آیت 7 ''۔۔۔اور میں اپنی شوکت کے گھر کو جلال بخشوں گا۔''

جب خدا کا جلال زمین پر داخل ہوتا ہے

یہ کتنا شاندار دن ہے جب خدا کا جلال زمین پر داخل ہوتا ہے! ہم تیز جلال کا تجربہ کریں گے–ایک ہمیشہ بڑھتا ہوا جلال–ایک ایسا جلال جو ساری زمین کو بھر دے گا! خدا آپ کے اور میرے لئے یہ چاہتا ہے۔ جیسا کہ ہم اپنے فطری ذہن کو ایک مافوق الفطرت ذہن سازی میں تبدیل کرتے ہیں اور اپنی روحوں کو اس تک پہنچنے اور یقین کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ اس نے جو کچھ کہا ہے وہ ہمارے لیے سچ ہے، ہم جہاں بھی جائیں گے معجزانہ ہوتے دیکھیں گے۔

ہمارے پاس ہوگا...

غیر معمولی صحت اور فراہمی

3 یوحنا 1:2 کی بنیاد پر، یہ خُدا کی مرضی ہے کہ اُس کے لوگوں کی ترقی ہو اور وہ صحت مند ہوں۔

’’اے پیارے، میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے۔‘‘

غیر معمولی فراہمی

فلپیوں 4:19 ’’میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔‘‘

زبور 105:37 اور 39-41 کے مطابق ہم اُس پر سونے اور چاندی، مضبوط بدنوں اور مافوق الفطرت پانی اور کھانے کیلئے ایمان رکھتے ہیں۔

’’اور اسرائیل کو وہ چاندی اور سونے کے ساتھ نکال لایا اور اس کے قبیلوں میں ایک بھی کمزور آدمی نہ تھا۔ اُس نے بادل کو سائبان ہونے کے لئے پھیلا دیا اور رات جو روشنی کے لئے آگ دی۔ ان کے مانگنے پر اس نے بٹیریں بھیجیں اور ان کو آسمانی روٹی سے سیر کیا۔ اس نے چٹان کو چیرا اور پھوٹ نکلا اور خشک زمین پر ندی کی طرح بہنے لگا۔‘‘

غیر معمولی خوشی

ہم اُس کی حضوری میں زبردست خوشی کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

زبور 105:43 ’’اور وہ اپنی قوم کو شادمانی کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو گیت گاتے ہوئے نکال لایا۔‘‘

زبور 16:11 ’’۔۔۔تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔‘‘

اعمال 28:2 ''تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا۔''

اس کے چہرے اور خوبصورتی کو دیکھیں

ہم خدا کے چہرے اور خوبصورتی کو دیکھنے کے مقام پر آسکتے ہیں۔

زبور 4:27 ''میں نے خداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ میں اسی کا طالب رہوں گا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں رہوں تا کہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔''

زبور 8:27 ''جب تو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرے دل نے تجھ سے کہا اے خداوند میں تیرے دیدار کا طالب رہوں گا۔''

خدا کی قائم رہنے والی حضوری کا تجربہ کریں

ہم اس کی مستقل حضوری کا تجربہ کر سکتے ہیں، یہاں تک کہ اپنے دشمنوں کے سامنے بھی۔

زبور 5:23 ''تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔''

اس کی آواز سُنیں

ہم اس کی آواز سن سکتے ہیں۔

یوحنا 10:4-3 ''اس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلا کر باہر لے جاتا ہے۔ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو ان کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اس کی آواز کو پہچانتی ہیں۔''

محافظت کے نیچے

ہم اس کی محافظت کے نیچے رہ سکتے ہیں۔

زبور 39:105 ''اس نے بادل کو سائبان کے لئے پھیلا دیا اور رات کو روشنی کے لئے آگ دی۔''

اس کے جلال کی گرماہٹ سے لطف اندوز ہوں

وہ میری حفاظت کے لیے اپنے جلال کی آگ بھیجے گا۔

زکریاہ 5:2 ''کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں اس کے لئے چاروں طرف آتشی دیوار ہوں گا اور اس کے اندر اس کی شوکت۔''

مکاشفہ، تجلی

اور روشنی حاصل کریں

وہ ہمیں غیر معمولی روشنی فراہم کرے گا۔

2 کرنتھیوں 6:4 ''اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔''

رہنمائی اور ہدایت

وہ ہماری رہنمائی اور ہدایت کرے گا۔

نحمیاہ 19:9 ''تو بھی تُو نے اپنی گوناگوں رحمتوں سے ان کو بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دن کو بادل کا ستون ان کے اوپر سے دور نہ ہوا تا کہ راستہ میں ان کی رہنمائی کرے اور نہ رات کو آگ کا ستون دور ہوا تا کہ وہ انکو روشنی اور وہ راستہ دکھائے جس سے ان کو چلنا تھا۔''

دشمنوں سے حفاظت

وہ اپنے فرشتوں کو ہمارے دشمنوں سے بچانے کے لیے بھیجے گا۔

خروج 14:20-19 ''اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر ان کے پیچھے ہو گیا اور بادل کا وہ ستون انکے سامنے سے ہٹ کر ان کے پیچھے جا ٹھہرا۔ یوں وہ مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی رات کو اس سے روشنی رہی پس وہ رات بھر ایک دوسرے کے پاس نہیں آئے۔''

یسعیاہ 8:58 ''تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری صداقت تیری ہراول

ہوگی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈا ول ہوگا۔''

ہماری قوم کے لیے تحفظ

وہ ہماری زمین کو شفا بخشے گا۔

2 تواریخ 14:7 ''تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھیریں تو میں آسمان پر سے سُن کر اُنکا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے ملک کو بحال کردوں گا۔''

مضبوط کرنا

وہ ہمارے باطنی آدمی کو مضبوط کرے گا۔

افسیوں 16:3 ''کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنات کرے گا کہ تم اس کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ۔''

غیر معمولی جلال

خدا ہمارا جلال ہے!

زبور 3:3 ''لیکن تو اے خداوند! ہر طرف میر سپر ہے۔ میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔''

یسعیاہ 1:60 ''اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔''

آیات 6-5 ''تب تو دیکھے گی اور منور ہو گی ہاں تیرا دل اچھلے گا اور کشادہ ہو گا۔ کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھرے گی۔ اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہو گی۔ اونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ کی سانڈنیاں آ کر تیرے گرد بے شمار ہوں گی۔ وہ سب سبا سے آئیں گے اور سونا اور لبان لائیں گے اور خداوند کی حمد کا اعلان کریں گے۔''

خدا نے فرمایا ہے

"پکارنے والے کی آواز

بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو۔

صحرا میں ہمارے خداوند کے لئے

شاہراہ ہموار کرو۔

ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے گا

اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے

ار ہر ایک ٹیڑھی سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے گی۔

اور خداوند کا جلال آشکار ہوگا

اور تمام بشر اس کو دیکھے گا

کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے۔''

یسعیاہ 40:5-3

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔قادرِ مطلق کا پاک مقام کیا ہے؟؟ اپنے جواب کی وضاحت کے لیے کم از کم تین حوالہ جات دیں۔

2۔اس کی حضوری سے شرابور ہونے کے کیا فائدے ہیں؟

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،

مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ہم کافی کُچھ کھوچُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کررکھا ہے۔ جِن چیزوں سے ہم ناواقِف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کرسکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تا کہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رِہ سکیں!

ہمیں مضبُوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہئیے۔ یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔۔ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔(اِفسیوں 4:12-13) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئ مخلُوق کی شبِہہ۔۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! ''نئے سِرے پیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔آپ ایک نئ دلیری میں چلیں گے۔آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پے روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔۔پاک رُوح کی نعمتوں کے وِسیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کرسکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں

آپ کے اندر کام کرسکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہَوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان ۔۔۔ مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی ۔۔۔ خُدا کی شفایا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمدوستائش ۔۔۔ خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد وستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال ۔۔۔ خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جِس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت ۔۔۔ دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا ۔۔۔ آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا "مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے"۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا

نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں
کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تا کہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہوسکیں۔اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔پُرانے عہدنامہ سے
خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زِندہ ہوجاتی ہیں۔مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہدنامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر
نِکلو! یسوع کے نام میں
دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت
بدکاری سے رہائی
تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز
www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔